

Vol I  
No 80



Thursday  
9th April 1963

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	2811 2885
Unstarred Questions and Answers	2886 2959
L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 (Referred to Select Committee)	2959 2410

*Price: Eight Annas.*

GOVERNMENT PRESS  
HYDERABAD  
1963



# THE HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Thursday 9th April 1953

The House met at Three of the Clock

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

## Starred Questions And Answers

*Mr. Deputy Speaker* We shall now proceed with the questions

### *Employment of Ex-Servicemen*

\*400 (194) *Shri G Hanumanth Rao (Mulug)* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

The number of ex-servicemen and pensioners employed as drivers in the R.T.D. during December 1952 and January 1953

مسٹر فارم لا اینڈ ری ہسٹنڈ (شری دگمپور رائے) ۲۹ اکس ورس  
لوہ میں ۱ برس ہی مال میں ان میں ۱ اکس (Employ)  
ناگہ

شری جی ہنس رائے کسے لوگوں نے اپنی کیا ؟

شری دگمپور رائے دو آر ی ڈی کی و ک اے میں ۲ نام ہے جس ناگہ  
اور ناگہ اسٹاٹسٹک کے لیے گئے

شری جی ہنس رائے کیا انکے بعد ہی درخواستیں وصول ہوئی ؟

شری دگمپور رائے دو حسابہ میں نے کیا و یک لسٹ میں حوالہ دے  
انکو ناگہ اور ناگہ لوگ اپلاٹس اسٹاٹسٹک کے درجہ لیے گئے انکے بعد مسلسل ۶  
طرحہ جمع ہے نہ حوالہ اسٹاٹسٹک کے لیے آئے ہیں انکو ناگہ

### *Rehabilitation Camps*

\*401 (209) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of families who have left the Rehabilitation Camps of Mulug and Pakhal tluks in 1952 and 1953 ?

(b) Whether the Government have given permission to take wood and grass to construct their huts when they go back to their home villages?

(c) If not why?

شری دگمبر راؤ بدو : ملک کمب سے ۱۰۰ اور نا کھال کمب سے ۲۶  
پلٹر واپس گئے ہیں

(۱) ان پر لکڑی وغیرہ لے جانے کیلئے کوئی وسیع کرکس (Restrictions)  
ہی ہیں

(۲) ۴ بول رہا ہیں ہوا

شری سی ہیمب راؤ : کام کمب سے کیسے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بدو : وہاں ۶ ہمارے سر چھوڑا ہے ۲ پلٹر ہی ہیں  
۴ بی واپس کا کمب ہے

شری سی ہیمب راؤ : حوالہ گاہیوں کو دیا ہو گا ہے ان کو لکڑی وغیرہ  
بھانگی ہے یا نہیں ؟

شری دگمبر راؤ بدو : وہاں کے بارے میں مجھے علم نہیں ہے سلسلہ ڈائری  
سے پوچھا جا سکتا ہے

شری سی ہیمب راؤ : کیا ۴ صبح سے وہ وہاں ہو ۲ پلٹر ہی واپس گئے ہیں  
انہیں رات ہی رکھا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بدو : وردہ سی کاکوی بول رہی ہیں جو جانا چاہیے ہے حلے گئے  
ہیں جو رہنا چاہیے بھی ٹھہرے ہیں

### Military Governor's Fund

\*492 (499) *Shri M. Buchiah* (Supra) Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The balance on hand in the Military Governor's Fund?

(b) The purposes for which the above fund was and is being utilised?

شری دگمبر راؤ بدو : (اے)

(۱) ۴ فنڈ ایک سدرجہ لی افیسر کے لئے ویلنٹ (Utilise) کیا گیا

طلبا کو بطور دیا سادہ کیلئے ایفاد جامعہ السیر پر کیلئے ایفاد ویلنٹ

میں ڈسکریمیٹری گرانٹس (Discriminatory grants) دینے کی سہولت

ان کے بارے میں (Incapacitated pensions) کا رتبہ ( Flood relief )  
 دیگر ( Floodgrants ) واپس لوٹنے کے لئے جو  
 واپس لوٹنے کے لئے جو واپس لوٹنے کے لئے جو  
 (Koya relief) (Flood relief) (General relief)  
 (Orphanage) (Flood relief) (General relief)  
 (Orphanage) (Flood relief) (General relief)

Shri M. Buehah: What was the total amount when it was collected?

سری دگمبر رائے: اس وقت تک کل کیا تھا جس میں  
 (Public donations) کی رقم الگ الگ تھا  
 کی

سری کسب رائے: (دیکھو) ۴ لاکھ ۵۰ ہزار روپے جمع کیا گیا  
 تھا

سری دگمبر رائے: پولیس ایکٹ کے تحت ۱۰ روپے کی حد تک  
 ہر شخص کو ملے گا۔ اس کے علاوہ ۱۰ روپے کی حد تک  
 ان لوگوں کی مدد کی جائے گی جو ۱۰ روپے کی حد تک  
 ۱۰ روپے کی حد تک ۱۰ روپے کی حد تک

سری ڈاکٹر رائے: کیا اس میں ۱۰ روپے کی حد تک  
 ۱۰ روپے کی حد تک ۱۰ روپے کی حد تک  
 ۱۰ روپے کی حد تک ۱۰ روپے کی حد تک

سری جی: ۱۰ روپے کی حد تک ۱۰ روپے کی حد تک  
 ۱۰ روپے کی حد تک ۱۰ روپے کی حد تک  
 ۱۰ روپے کی حد تک ۱۰ روپے کی حد تک

سری جی: ۱۰ روپے کی حد تک ۱۰ روپے کی حد تک

سری دگمبر رائے: ۱۰ روپے کی حد تک

سری مادھو رائے: (دیکھو) اس میں ۱۰ روپے کی حد تک  
 کیا ان سے رقم بھر رہی ہے؟

مری ڈگموراؤ ملو وائس اسے کا لیں ول سے د کی ہے

مری عبدالرحمن (لک ۶) ولس ایک ۵ سے ولوگ ارہوے میں ان  
میں سے لائی ن آدی اب بھی ظالم دلبست کر دے میں کیا اپنی راس کے  
بارے میں گورنمنٹ وج دہی ہے

مری ڈگموراؤ ملو لائیوں کی حداد واسی میں ہے ہوئے سفوس کے  
میں اس طرح اسناد دے گئے ایک لکسی فام ہے جس میں نان آ ل میں میں میں  
اس سے لائی روئے کی ایک ایکم ۵ کی ہے حورور عورے

مری ام پھا لاس لاکھ کی رقم میں طام کا ہی کبر میں ہے ؟

مری ڈگموراؤ ملو ۶ لک کبر میں ہے

مری عبدالرحمن لائل حاد مولہ اور عمر سمونہ آئیے میں دھارہی ہے ؟

مری ڈگموراؤ ملو ۶ سوال ملری گورنمنٹ سے سنا ہے اگر آر ل میں  
اس کے وا اور کوئی حلوات حاصل کرنا چاہیے میں سوال کر سکتے میں میں اب  
دینے کلتے بار ہوں

شری سی مری راملو (۶) کا ۶ مل وراحم ہو چکے ۶

مری ڈگموراؤ ملو میں نے جواب دینا ہے کہ اب ایک لاکھ ۵۰۰ میں ہزار  
دے محوط میں حوریک میں اور آرمیں کی اسناد کلتے ۶ میں میں

### *Political Prisoners*

\*498 (500) Shri Ch Venkatrama Rao (Kannuragur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the following political prisoners in Nalgonda jail are suffering from the diseases mentioned against their names

(1) Ambata Narasimha—suffering from T B since last year

(2) Dindigala Hanumanth Rao—suffering from Asthma since last two years

(3) Paba Polayya—suffering from Chronic since last four years

(4) Chulka Veena Reddy—suffering from Chronic gastric since last four years

(5) Mani Narasimlu—suffering from Colic and insomnia since last four years

(b) Nadi Ramchander Rao suffering from Chronic Dyspepsia since last ten years

(b) Whether it is also a fact that no proper treatment is given to them despite repeated representations in the matter to the Jail Authorities?

(c) Whether the water supplied to them (prisoners) is not good?

(d) Whether any representation was made in this regard to supply good water from the nearby High School well?

سری دگمبر رائے بدو (a) (b) ان کے بارے میں معلوم ہوا کہ ان کے گرام (Xiny Examination) کا نام ہے اور ان کے پاس (Sign) کے لئے ڈاکٹر کے ملازمین اور ایک سے ایک کے لئے صورت کیے ہیں وہ ان سے حار ہے

(c) ڈی ڈا جسٹس رائے بدو (d) ان کے بارے میں معلوم ہوا کہ اس (Asthma) میں ان کے ذہن کا ڈاکٹر کے لئے رہا ہے اور ان کے ذہن کی ہدایت کے مطابق دوا دیا گیا ہے ای ان کے اسباب کے درمیان ایک علاج ہو رہا ہے (Prisoner) اس نام کا کوئی پروردگار نہیں ہے

(e) کے متعلق سیکل اوپس ۱ ہے کہ انکو طبی خاص ریسٹ کی ضرورت ہے

(f) ۱۰۰ سے ۲۲۰ روپے کر دیے گئے ہیں

(g) یہ بھی ۲۲۰ روپے کر دیے گئے ہیں

حرو (h) کا جواب ۱ ہے کہ ان کے ذہن کی ہدایت کے مطابق ان لوگوں کا ریسٹ کیا جا رہا ہے

(i) اور (j) ۱۰۰ روپے کے لئے ان کی دوا کی ہدایت کے مطابق دوا دیا گیا ہے

شری می اے جے ویسٹ رام رائے حرو (k) میں دعواسوں کے لئے کر کے بارے میں سوال کیا گیا ہے اسکا جواب آج کے لئے ہے

شری دگمبر رائے بدو (l) کا جواب میں ہے کہ ان کے ذہن کی ہدایت کے مطابق ان کے ریسٹ کیا جا رہا ہے

شری می اے جے ویسٹ رام رائے حرو (m) میں دعواسوں کی ہدایت کے لئے سرٹیفکیٹ کے لئے پاس دعواسوں کی ہدایت ہے





۱	درآباد	۲	گلبرگہ
۲	دھبی	۲	عادل آباد
۲	عہاں آباد	۲	راہپور
	رٹوے ولس	۲	در
			کریمک
			ہلٹ

انگل ڈارمب ہو کہ نو اڈر و ڈارمب ہی ہے اے اس ڈارمب ہے  
 ان دے لہے لوی سی آئے ور اصلاح راس ڈارمب کے م لوی ملاوس  
 ہن اے ے وعر دے با ول سی ہوا  
 سری سی ہمس راڈ ناں اصحاب دے ڈارمب ہن سر کھولے حاسکے  
 ہن ؟

سری ڈگم راڈ بندو احان ہن یک مو واوں کی دد ہوڑی ہوئی ہے  
 اسے ار عور سی نا ح

شری سی ہمس راڈ ناں ح عمل نا حانے بورا د حرح ہی ہوا ؟

سری ڈگم راڈ بندو احان ہمارا ڈارمب ہن ناں حان دے والوں کی  
 ما دے لحاظہ ان بات ورنہ کنا ہے نہ ڈر سی ہن سر کھولے حان  
 اٹھا گرڈی مایع۔ را نہ د سی اے دے ولے یک ہوں واسر خور کھا  
 حاک ہے

سری عدالرحی احان ہن ورنہ لے لے ہے ہن ؟

سری ڈگم راڈ بندو احان ہمارا ورنہ لے لے ورنہ حکومت ڈکوی دوسرا  
 سر ہلک احان ہلک ہووس ناں لے لے احان ہن سرک ہوئے والوں  
 کی ما دے لحاظہ گرڈی مایع دے ورنہ لے لے ورنہ لے لے ورنہ لے لے  
 ورنہ لے لے لے

### Political Prisoners of Hyderabad Central Jail

405 (Q.) *Shri Ch Vinayana Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the political prisoners of Hyderabad Central Jail sent a memorandum in the month of February 1952 to the Secretary to Government Home Department stating their demands ?

(b) If so what are those demands and what action have the Government taken in the matter ?

شری دگمبر راؤ بندو مرد (اے) کا جواب ہے کہ جی دم رٹھی لے دوسرے  
مح لوگوں کی جانب سے درخواست ہوئی ہے

مرد (ی) کا جواب ہے کہ اکی ومانکی ہیں یک نو یکہ حد درجہ  
اگر وہ انکو سبب رسمت میں دنا جاوے گی رسمت کا سبب انظام کا  
جائے ویری تاک بھی نہ حد درجہ کو گورنمنٹ کی س سے ایک جائے  
الکونست رسمت کی حد تک نو انکا انظام ہے کہ جب وزب لی میری  
سول میں وائز حاصل ا عیانہ حاصل کے سبب کے وجہ گراں  
( Ixamne ) لڑا جائے اور انکے خلاف کے مطق علاج کا جانا ہے  
عسک کے مانے میں طرحہ ہمارا کا جائے کہ کی مالی ہ سکوڑ ہو  
اور میں عسک کی ضرورت ہواں نو گورنمنٹ کی طرف سے بھی ہے کی جگہ سولی  
نہ معلوم ہو د اکی مالی لب لھئی ہے و کو یے دائرہ ہے عسک میں  
ہوئے

شری مسیح ویکٹ رام راؤ کا دم لڑی کی وجوہ ہومڈ رسمت کو  
ہوئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا کہ مح لوگوں کی جانب سے ہے

شری اے راہندر رٹھی (راہاں) (اے) کیا ان لوگوں کو مرٹ ل ( Separate  
Foil ) میں رکھا جائے ؟

شری دگمبر راؤ بندو احاس ہے

شری کے وی ہاراس رٹھی کا سسر کہ رجواب میری جانب ہے

شری دگمبر راؤ بندو کو پتہ ہے

#### Police Cases

\*496 (626) *Sin: Ch Vinayakam Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the ten police constables of Siddipet taluq committed rape on a young widow named Ramulanamma in the local Dhamamshai on 30.1.1958 ?

(b) Whether any representation was made in this connection and if so with what result ?

شری دگمبر راؤ بندو مرد (اے) کا جواب ہے

مرد (ی) اس مسئلہ کی کوئی تحریر میں ( Representation ) رجواب  
ہوئی

Pending Warrants

\*497 (888) *Shri S. Ramanadham* (Ifanamkonda) will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether any warrant or detention order is pending against the following persons?

- 1 Vetrani Hanu (Pissali Rao (Wangul district)
- 2 Venkat Rannu Onlu (Suryapet taluq)
- 3 B. S. Rajyam (K. Thugulum Suryapet taluq)
- 4 C. Mukundiah (Manukota taluq)
- 5 P. I. Ariniah (Khammam taluq)
- 6 Suggala Krishnamurthy (Mudhira taluq)
- 7 Karati Balhah (Palwantha taluq)
- 8 Pulli Ramiah (Khammam taluq)
- 9 Tent. Sotidi (Manukota taluq)
- 10 Mukimla Rao (Suryapet taluq)
- 11 M. Setai Ariniah (Huzunagar taluq)

میری دیگر رازیں جو حکم کے تحت واپس آئے ہیں ان کے لئے ڈس آرڈر  
 کیے نام اور وجہ ایک ایک ہے

ر د راولپنڈی ڈی کوڈم اور دیگر کے لئے ڈس آرڈر  
 سب ڈس آرڈر واپس آئے ہیں

کے م کوئی ورڈ ہیں {  
 ۱. ویکٹ راولپنڈی  
 ۲. سوارا ام ڈی کوڈم راولپنڈی  
 ۳. سی جی ڈی ڈی  
 ۴. سی جی ڈی ڈی

دھر اور ڈی کوڈم کے لئے  
 ڈس آرڈر ہیں  
 دھر اور ڈی کوڈم کے لئے ڈس آرڈر  
 سب ڈس آرڈر واپس آئے ہیں  
 ڈس آرڈر ہیں  
 ایک جگہ سے واپس آئے اور  
 ڈس آرڈر

۱۱. ام سہا راسا تعلیم ضرور کر  
 ڈس آرڈر ہیں

مری ایس رام لادھم کا ان ورس کو مسوح کرنے کے بارے میں گورنمنٹ غور کر رہی ہے ؟

مری ڈپٹی راجی بندو : اس بارے میں میں نے ہاؤس میں چلے بھی رہا تھا کہ یہ لٹ لوگوں کے خلاف ہے لٹ وچھاپ کی بنا پر ورس میں اسی صورت میں ان تمام واعاب و حالات پر غور کرنا پڑے گا کہ خلاف کس وجہ سے ورت جاری کیا گیا ہے ۔ میں نے پہلے ہی اسکی وضاحت کی ہے کہ کبھی گورنمنٹ نے یہ دیکھی کہ کوئی کمپوسٹ ہے ورتوں میں سے ہے تاکہ کانگریس میں لٹکے و اوں حال کو کبھی سے چیک کر رہا تھا ۔ مرنک ہونے میں گر کسی نے حویلی کی ہے کسی نے ڈکری کی ہے تاکہ کے خلاف سبکی الزام میں ہو تھے مصلیٰ سے یہ ہی کارروائی کی جا سکی تھی صورت میں بدعات کے ایک لگ لگاتار ہونے میں ان کے لحاظ سے ہو کر رہا ہے ۔ تمام وار میں کو یہ ایک حس نام مسوح کرنا نہیں ہے ۔

شری کے : سنکٹ رام راجی (حاکم بندو) : ولس ایس کے چلنے کے خلاف میں ؟

مری ڈپٹی راجی بندو : جو حال میں نے کہا کہ میں وہاں کے ہوں نا اس وقت کے دونوں ہی کوئی ہی نہیں رہا تھا ۔ میں نے بدعات کے لٹ کے لحاظ سے غور کرنا کیا ہو سکتا ہے کہ میں میں سپاہ میں ہو ہو سکتا ہے کہ میں بدعات میں سبکی حرام کا ارتکاب ہوا ہو ۔ حال میں بدعات کے خلاف کے لحاظ سے غور کرنا ہوگا

### Dacoities and Robberies

\*498 (707) *Shri Achut Rao Kavade (Kallam)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of dacoities and robberies committed in Kallam taluq during 1950-1951 and 1952 ?

(b) In how many of these cases the challans were filed in the Courts ?

مری ڈپٹی راجی بندو : کام میں سے ۲۰ ع میں ۱۱ لٹ کی اور حویلی کی ورد میں ہوں

سنہ	ڈکری	حویلی
۱۹۵۰	۲	۱
۱۹۵۱	۱۱	۱
۱۹۵۲	۲	۱

ان میں سے جو بدعات حالان کیے گئے وہ یہ ہیں

حوری	ڈکھی	سہ
۲	۲	۴
۷	۲	
۲		۲

۴ نابورہ ۵ ۵

سری اجوب راو کوڑے نا لادو b س - لان هوا ؟

سری دگمراڈ بندو سرے پاس مصلاب جی ہی

سری چنگ راڈ ( وڈ ) جو عد اب لان جی ہوئے نا ای ہم رورٹ  
۱ ۲ کی - ؟

سری دگمراڈ بندو ی ے لہا رورہ ۵ ۵

سری عبد الرحی نا ہرا حسوں نو خلیے کے لئے ہی لہو سوجا حا رہاے ؟

سری دگمراڈ بندو ی سجھا ہون ڈ اصل سوال سے اس سوال کا کوئی  
ملی جی ہے اصل ول ۴ ہے نہ ظم تعلہ ی سے ۱ ۲ ۳ ع ی ڈکھی  
ور حوری ٹی ڈی ورداس ہوس ؟

### Gun Licence

\*490 (715) Shri Shikhar (Kinwat) Will the Hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of applications submitted during 1951-52 by the farmers of Adilabad district for obtaining gun licences?

(b) The number of licences sanctioned by the Government?

(c) Whether any facilities have been provided to the ryots for obtaining guns?

سری دگمراڈ بندو سہ ۹ ۱ ع ی ۱۶ اور سہ ۹ ۲ ع ی ۱۸  
در ۱ ۵ ۵ ۵ ۹ ع ی ۹۹ اور سہ ۲ ع ی ۹ لا سسر اہرا  
ے گے ہمارا اگر واس کے ڈب ی ہوں و وہاں سے دے جاتے ہیں اور اگر  
وہاں ہمارا ہوں تو لو ڈی نا باہر کے ڈپس کے پاس سے حراہ سکے ہیں  
سری بری ہری لا س دے ی کی اور کا لعا ط کا جانا ہے ؟

سری دگمراڈ بندو د - ا ب دے والے کی پاسٹ ۴ سری دکھی جی ہے  
اس پر غور نا جاتا ہے نہ ایکے ہا ی ہمارا دیے سے کوئی خرچ ہوگا

سری سری ہری سواہر داس پوری ہیں و ان کو کس کی  
مطالب کے لئے حب و سزا دی گئی ہے اس کے جواب میں اس کو و  
محروک بنایا گیا ہے ؟

سری ڈیگمب راڈنڈو صرف ایک اس میں ( Incidents ) دیکھے  
جائے ہیں کلکٹر ولس - رورٹ سکوائے کے مدافعہ اسرار پوری سے لاس  
دے ہیں

سری سری ہری سو منڈا ایڈی گئی ہے کیا وہ پوری منڈا ہے او منڈا ہے  
وڈی میں یا کلکٹر کے سر میں رہا ہے

سری ڈیگمب راڈنڈو کلکٹر سے اس کلکٹر کے اس سے اسے ہیں  
وہاں میں اس میں وصول ہوئی اور جسی سطران ہوں اکا میں سے کرکنا  
سری سری ہری جس لوگوں کے اس رہا میں کنا انکو اور اس کے حاکم ؟

سری ڈیگمب راڈنڈو ایک سوال ہے کیونکہ حب لاس میں میں نا ۱۱  
وہ ہمارے نا سوال میں ہوا ہے بلکہ رورٹ

سری ریگ راڈنڈو لاس کے لئے درخواست دینے کے لئے عرصہ مذکور  
میں سکے ہیں ؟

سری ڈیگمب راڈنڈو میں رہا ہے کا میں نو میں کرکنا منڈا کے ہند کلکٹر  
آوارہ ہیں

سری پھنگ راڈ کا حکوت کے اسے احکام میں نہ مخالف اولوں کے لوگوں  
کو گس دے جائیں ؟

سری ڈیگمب راڈنڈو گورنر سے سب لوگوں کے لئے ایک ہی قانون بنا ہے  
کا کرس کے لئے ایک قانون اور دوسروں کے لئے ایک قانون اسی کو سری میں

\*500 (798) Shri Janam Reddy (Narasapur) Will the hon  
Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two persons Shankarab  
(Applicant No 2892) and Sayulu s/o Yellapa (Applicant  
No 2892) residents of Kadakanchu Narsapur taluq Medak  
district and Narayan s/o Hanumanthu (Applicant No 2898)  
of Potaguda Narsapur taluq applied on 20th October 1952  
for gun licences for the purpose of protecting their crops from  
wild beasts ?

(b) Whether it is also a fact that the licences have  
not been issued to them so far ?

(c) If so what are the reasons therefor and who are the persons responsible for such a delay?

(d) When will the licences be issued?

سری ڈگمبر راؤ بندو اے ہاں

ی ہاں

میں درخواستیں واپس کے ان معاف کے لئے گئی ہوئی ہیں ابھی جواب وصول نہیں ہوا ہے

دو برسے والے آپس میں ۱ صاحب لڑتا ہے ۱۰ برسے پاس میں سکا ہے ان میں ڈکٹر کو خاص طور پر لکھا تھا کہ اس کی معاف ہم ہوجانے کے بعد خاص نمبر کے اندر ان درخواستوں کا کیا ہوجانا ہے۔ ہذا اب دیکھی ہے

شری جیے رام رٹلی جو درواہ میں دہلی میں آئے لایا میں کب تک جاری ہوچکے

سری ڈگمبر راؤ بندو ڈکٹر صاحب کے پاس سے ۱ بارروایاں پولیس میں معاف کے لئے جاتی ہیں اور مصفا میں کافی وقت گزر جاتا ہے ڈکٹر صاحب کو لکھا گیا ہے کہ وہ مصفا میں عجلت کریں

شری جیے رام رٹلی لانا عام ٹور پر دی گئی معاف مر لڑتا جانا مناسب ہوگا؟

شری ڈگمبر راؤ بندو دروازے پر کھلے سے حلد سے حلد جمعہ کرنے کے لئے لکھا گیا ہے پولیس سے رپورٹ آئے پر جمعہ ہوجاتا

سری جیے رام رٹلی کیا آپرل میں جاتے ہیں یا رپورٹ حلد آئے کی وجہ سے مال مال دو دو مال لا میں لکھا میں ہوئے

شری ڈگمبر راؤ بندو میں میں سمجھا کہ اب اب میں کرنے سے سہوہ ہوگی اسلئے کہ مصفا میں پڑی ہیں جس میں کہیں در بھی ہوجاتی ہے

شری جیے رام رٹلی بوال میں میں درخواست گزاروں کی سب بوجھا گیا ہے انکا مصفا کب تک ہوگا تو کیا اب تک ہی انہیں درخواستیں دی گئی ہیں یا اب بھی ہوچکے ہیں

سری ڈگمبر راؤ بندو حلد سے حلد ہوجاتا

\*501 (794) *Shri Jasram Baddy* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two persons Narayan (Applicant No 2010) and Rajnah (Applicant No 2011) residents of Kudkunchu, Narsapur taluq, Medak district applied

2824 9th April 1953 Stated Questions and Answers  
on 6th November 1952 for gun licences for the purpose of  
protecting their crops from wild beasts ?

(b) Whether it is also a fact that the licences have  
not been issued to them so far ?

(c) If so what are the reasons therefor and who are  
the persons responsible for such a delay ?

(d) When will these licences be issued ?

(e) What arrangements are made in future for the  
prompt issue of such licences ?

شری دگمبر راؤ بندو درخواستیں وصول ہوئی ہیں کا ورسکسی  
(Verification) ہو رہا ہے تاکہ مکمل رپورٹ میں ای بے کیوسی کی جاتی  
ہے کہ جلد سے جلد درخواستوں کا حصہ ہو جائے

شری جے رام ریڈی : ناشر حکمہ مال سے ہونی چاہئے تاویل سے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : نہ تو درخواست کے حالات مجموعی کلکٹر  
حکمہ مال کے عہدہ دہی حسب سے عمل میں کرتے لکھ و محسوس کی سب سے  
پولیس کو لکھتے ہیں

شری جے رام ریڈی : سول میں جو نام لکھے گئے ہیں انہوں نے  
۲۲ جے پہلے درخواست دی ہے کہ ایک ایک درخواست میں تاریخ دی ہو سکتی ؟  
شری دگمبر راؤ بندو : کلکٹر صاحب کو مطلع دلائی گئی ہے کہ وہ جلد سے کام  
کریں

شری کے ایل برہمپار (۱۸۰ عام) کا فاران پلٹ کر ۲۹ کر  
لاسٹ دیئے گئے ایلے انکار کیا گیا کہ وہ کام کر رہی ہیں تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : کسی کو لا سٹ کر کے وہ نہیں کھا سکتا  
کوئی کانگریس کا نا ہوا ہے وہ کوئی ڈی م کا قانونی نوٹ سب میں ہیں جانا  
ہیں کے آئے ہیں ان کے ساتھ وٹا مل کا جانا ہے

شری اے راہند راؤ ریڈی : کا آرمڈ مسلحہ ہے کہ اسلحہ ونگل  
لکھتے اور حذر آنا میں ہر روز کی تعداد میں کہاں سے اس میں صبر کرنا چاہئے کے لیے  
لا جس کے لیے درخواستیں ہیں وہ ورنہ جس کے دے کی وجہ سے ان کی تصدیق کا  
تعداد ہو رہا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : میں نے کہا کہ کلکٹر اپنے صواب سے کام کرتے ہیں  
اسی ڈس (Incidents) لکھے جاتے ہیں ورنہ کے لحاظ سے عمل ہوگا





శ్రీ కె. వెంకట్రయ — చిత్తూరు ఇన్స్ట్రక్షనల్ కాలనీలో సో సు రిందనీ ప్రశస్తిని పొందిన వారు?

ಶ್ರೀ ಹವ್ಯಾಕ್ಷಿ — ಬರಹ: ಪ್ರೊ. ವಿ. ಹರಿಕೃಷ್ಣ

శ్రీ శంకరుని గోదాం ఎరిగి పనే అధికారము ఎవరి అనుగతి ?

ಕೃ. ಪ್ರಾಚೀ. — ಎಂ. ಕೃ. ಪೂರ್ವ. ಕ.

శ్రీ కృష్ణమూర్తి — దీనిని పొందడానికి ఏ అంశాలు అవసరం వై అని అడుగుతూ?

డా. వప్పరెడ్డి — విచారణ రుగ్గ గదవి మి వి ఇ యగ్ ది

### Supply of Boring Machine

\*504 (786) *Shri Sheshrao Waghmare* (Nilingi) Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the people of Nilanga taluq have applied for the supply of a boxing machine?

(b) Whether it is also a fact that while other taluqs have been supplied with two Boring machines Nilanga taluq has not been supplied with even one?

(c) If so why?

(d) Do the Government intend to supply one Boing Machine to the taluq in the immediate future?

ڈاکٹر حیات علی اے ہاں

في حالي

سی لنگہ میں نالیوں کے ڈائم (Dimension) سے چھوٹے ہیں کہ پورنگ  
میں ڈالنے کے لیے اولیوں (Fit) میں کی جاسکے

ڈی اگر بورڈ ڈائمنسی کی روپ ہاں بھرکی مسدوری و (Offer)  
کمر حالے کی صورت میں ایک بورڈ ہمس ہجواا سکا ہے

श्री केशवराव बापनारे —ही सरकारत बापनार केन्ना दिल्ली होली ?

డా. నన్నారెడ్డి — ఈ దశాబ్ద మే మేమో ఇప్పుడు పెంటవే మార్గాలు పయనించిన  
జోరింగ్ ఏజీన్స్ అవుతుంటారు.

श्री क्षेत्रराज बाबुभारे — कोणत्या वर्षी ?

ಕ ವಸ್ತುತ್ವ — ೧೭೫

श्री शिवराव बाबसाहेब विाके दिवस बाप या बबळ श्री बरगावन का पवन राहिली ?

श्री शिवराव बाबसाहेब विाके दिवस बाप या बबळ श्री बरगावन का पवन राहिली ?

ایک آرٹیکل میں آ ل میں مرہی ریاں ہیں صحیح

مری میں راؤ واگرا ہے جی جی جی صحیح ہیں اور اہی طرح جواب  
جی میں

مری جی صاحب راؤ ا کر د نا جی جی ہو رہے ؟

### Lecture of Town

\*505 (784) *Shri Bhupendra Rao* Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The quantity of Jowar purchased as Khush Kharch from the cultivators and merchants in Junnar Taluqa Pulin district up to the end of February 1953 ?

(b) Whether it is a fact that the Tahsildar Junnar has issued orders to the Gudawars and Talwans to stop purchase of Jowar on Khush Kharch ?

(c) Whether the Tahsildar Junnar has compelled the cultivators who have purchased Jowar from the Gudawars under Supply Department's Notification No. 2 of 1953 ?

ڈاکٹر حارثی : سوال اور اس کے جواب کے بارے میں جواب  
وصول میں ہوئے ہیں تاریخ کو یہ مصیلات بگواہی گئی ہیں جی میں وہ لگا  
جواب دینے سے منظور ہوں

مری بھگ راؤ : میں اس سے پہلے بھی جیسے سوالوں کے جواب  
میں رہوں۔ میرے جی تھا یہ اور اب اگر کلچر میں جی جی کہہ رہے ہیں  
نا اکی وہ یہ ہے کہ وہی کے فکر صاحب وہ ہر سوال کے جواب میں ہے ؟

ڈاکٹر حارثی : ارج و ان سے اس کے جواب کے لئے مراد لکھا گیا ہے  
میں سمجھا ہوں کہ جواب آئے ہیں اور وہی ہوگی کوئی وجہ میں ہوگی  
نہ کسی ایک صاحب کے جی والاب کے جواب میں ہے یا جی جی جی

مری بھگ راؤ : میں جی میں یہ ہے پہلے یہ سوال جو ا ہا کوئیکہ  
میں جی جی تھا کہ فکر صاحب وہی ہے سوال کا جواب ہے میں جی جی جی

مسٹر ڈی ایسکر معلوم ہو کہ آف کے سوال کے تراجم (Translation) میں در ہو گئے

### Licensed Dealers

\*508 (786) *Shri Bhugang Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of licensed dealers in foodgrains in Jintur taluq?

(b) Whether a Register of such dealers is maintained in the Tahsil office?

(c) Whether the licensed dealers maintain complete accounts of their stocks and have sold grain to the Government according to Government orders?

ڈاکٹر سارنگی میں سے اسکی نسب بھی کہنا ہے کہ مرکا جواب بھی ہی نک میں آتا ہے

### Land Revenue Rates

Q (407) *Shri G. Sreenamulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

Whether and if so when do the Government intend to bring down the high rates of land revenue in Ganjapadige and ex jagu villages in Mantharu taluq to the level of Khalas areas?

چیف مسٹر (مری ری رام کس راؤ) کہا بوسع بعلہ سے ہے  
دھار ح دہوائی کے اہل کردے گئے ہیں سکے احکام جاری ہو چکے ہیں

### Wet and Dry Lands

\*508 (706) *Shri G. Sreenamulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

The extent of wet and dry land whose patta has been transferred to the tenants in Ganjapadige in ex jagu village in Mantharu taluq after its merger with the Diwan area?

مری ری رام کس راؤ بوسع کہا بڑا میں سس کے ۱ اور دومہ شعبہ  
۶۹ کر ۳ گئے بری اڈا ۸ کر گئے سس کے کی گئے







ہوا اور لے ۱ ( ) کے بعد وہ انہی حساب کی سمجھ کرنا ہے اور  
ب آمد رگا ہر لے مالاہ انہی کی جھبھار اور کلکٹر مصلحہ کی  
حاجہ کی حاج ہے

درا ہر لے ۱ ب کی مصلی رورٹ حسب لے

انی ہر لے ۲ ۳ ع	
(۸۲)	ار نام ہرم کو مصلی
(۸۱۹)	ار مری ابواب
(۸۱۱۹)	

انہی لے ۲ ۳ ع	
(۸۱۲)	حی انظام
(۹)	مخطوط
(۴)	نصر و ہرم
(۸)	مصلحہ
(۱۲)	مادر و مری
(۱)	مری
(۴)	مری
(۴۹)	

مری اسی راڈ گوالے (مری) کا اور مل مری ہا سکیے ہیں کہ رگا مری  
کی آئی میں سے کسی روم آج تک جمع ہے؟

شری رنگا رڈی اس سال کی حد تک مری (۴) ہزار روپے جمع ہیں ماسی سالوں کے  
لیکرس کے لئے تو اس دھارے دو مانا جا سکتا ہے

شری رنگا رڈی دسمک پولیس انکس کے چلے اس درگا مری کو حکومت کی  
طرف سے گراٹ دی جاں بھی پولیس انکس کے بعد نہ گراٹ مذکورہ لگی کیا نہ  
مجمع ہے؟ اگر ایسا ہے تو گراٹ کیوں مذکور کی گئی؟

شری رنگا رڈی اس رہائے کے حالات دینے دیات ہیں کہ اگر پولیس  
دھارے دو میں سالوں کا کہ نہ ایسا کیوں مذکور کی گئی

مری رنگا رڈی دسمک کا نہ کسی ہر سال عام ہیں کی جاں ہے، کیونکہ  
اس میں وہی لوگ انک رہائے سے چلے آئے ہیں؟









## Unstarred Questions and Answers

*Amenities at R T D Bus Stands*

110 (649) *Shri Ratanlal Kotcherla* (Patodur) Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The amenities provided by R T D to passengers in Hyderabad City and Mofussil places as regards drinking water lighting facilities latrines at the bus stands?

*Shri D G Bindu* Waiting room facilities and wayside queue shelters are being provided by the Department both in the City and in the Districts on a programmed basis. In the City queue shelters have been provided at Ramgunj the Secretariat Patch Maidan Sultan Bazar and Afzal Gunj. More shelters are under construction at other important places.

A bus station with modern facilities such as waiting rooms waiting halls baths and flush out latrines separately for ladies and gentlemen refreshment stalls etc. is under construction at Gowliguda in the City. It is hoped to bring this bus station into use by the end of May 1958. When this happens the existing bus station at Puth Bowli which is a temporary arrangement will be closed down.

It is proposed to put up similar bus stations at important places in the mofussil such as Aungabad Raichur etc. At other important places like Sangareddi Puth Mulug Chelva and Kaunnagar it is proposed to put up waiting halls with latrines drinking water facilities and a refreshment stall. It is also proposed to erect wayside shelters wherever this is considered necessary at places on the mofussil routes.

(b) The amounts spent on the provision of amenities to passengers during the last three years are as follows —

(i)	During the year which ended		
	31st March 1951	I G Rs	52 290/
(ii)	do 31st March 1952		5 785/
(iii)	do 31st March 1958		25 257/
			approx )

(c) The number of buses operating on the suburban and branch services in the Hyderabad City are 92 and on the mofussil services 486.

*Arrest of a Harijan*

111 (106) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two Constables of Bhuvanagiri Police Station arrested an innocent Harijan by name Puri Chidambaram without any reason on Losampet village of Metpalli taluqa and behounded him severely at the instance and in the house of Ramalinga & Watandam on 8th January 1953?

(b) If so, what action has been taken against the said Police Constables?

*Shri D G Bindu* (a) No Puri Chidambaram refuted the allegation that he was arrested and taken to the house of Ramalinga and beaten there at his instance. He stated that in connection with a private quarrel he was manhandled by two Police Constables.

(b) The D S P Kaminagara has ordered an enquiry against the two delinquent Police Constables.

*Arrest in Moghalpet Village*

112 (107) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Mohan Singh Police Sub-Inspector of Metpalli arrested without reason Moku Ashanna of Moghalpet village on 30th December 1952 and behounded him at the instance of one Mallal Rao a Watandam of the village?

(b) Whether the above Mallal Rao compelled Moku Ashanna to pay Rs 12 as bribe to the above Police?

(c) If so what action has been taken by Government in this regard?

*Shri D G Bindu* (a) The allegation is baseless. No one from P S Metpalli visited Moghalpet village on 30.12.1952.

(b) & (c) Do not arise.

*Bribery by Police I and*

113 (108) *Shri Gungula Bhoomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the cultivators of Vairshukonda village in Metpalli taluq sent a petition to the District Office alleging bribery against the Police Patel of the village?

(b) Whether it is a fact that Police Sub Inspector of Metpalli under the influence of the Police Patel arrested Shri Bhoomayya a representative of the villagers and kept him under custody in his house for four hours and was later on released with a warning not to submit complaints for bribery?

(c) Whether a petition was submitted by Shri Bhoomayya to the I G P but no action has been taken thereon so far?

*Shri D G Bindu* (a) It is not correct. The Police Patel, however, was placed under suspension on a report made by the Revenue Inspector with regard to some irregularities.

(b) The Sub Inspector did not arrest Shri Bhoomayya at the instance of anyone. He was summoned in connection with the investigation of a case and after interrogation sent back.

(c) No A petition was presented to Home Minister regarding certain other allegations against the Sub Inspector Metpalli which was enquired into and the result of enquiry has already been communicated to Shri Bhoomayya M L A on 12th November 1952.

*Police Station at Bhushanraopet*

114 (109) *Shri Gungula Bhoomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Police Station located at Bhushanraopet in Metpalli taluqa is established permanently or temporarily?

*Shri D G Bindu* Bhushanraopet Police Station is temporary till the end of March 1954.

*Peasants Loans*

115 (102) *Shri Ganu Bhanu Singh* Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of applications received from the Ryots of Melipalli taluq for Peasants Loans in 1952?

(b) The amount sanctioned to each applicant?

(c) The number of applications still under consideration of Government?

*Dr Chenna Reddy* : A tabular statement is laid on the table of the House.

Statement showing Tancav Applications received and Sanctioned in 1952 in Madhav Taluqa  
Names of the Scheme Supply of Pumping Sets

Sl No	Name of the applicant applied for tancava	Village	INCIDENT		SANCTIONED		ACTUAL ISSUE		REMARKS	
			Qty	Approximate value	Qty	Approximate value	Qty	Amount	If there is difference between sanctioned and actual issue give reasons	If applications pending with Dept how caused
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
1	Bommalay Range Rao Venkateswar		1							
				Rs		Rs		Rs	Not sanctioned due to lack of survey & for mortgage	Not pending applications
2	Bejavali Kesava Rao	Govindaram	1	500	1	2 295	1	99	No difference	d
3	Bejavali Rajend Rao	Govindaram	1	500	1	2 095	1	99	No difference	d
				Names of Scheme		Supply of Rebars				
1	Annen Thirupeth Rao	Machapur	1	800	1	1 000	1	1 000	No difference	Nil
2	Ola Ramulu	Machapur	1	800	1	1 000	1	1 000	d	d
	Total					1 440		1 440		





Shilpina Lal mous Tammam Ippal cadunas are mad mad for let and 0 Mappath Talay  
 Vamsa of the new Shilpina of improved Paddy, Mad

Sl No	Name of app and app and to recover	V Bago	INTEREST		SALVAGED		APPROVAL		ACTUAL INTEREST										REMARKS	
			Quan ity	Approva l made value	Quan ty	Re made value	Quan ty	Re made value	P	S	P	S	P	S	P	S	P	S	Total	Amount
									4	8	8	8	8	8	8	8	8	8	11	12
		Jogampall																		
1	Boddam Shantabaiyya		3-0	71 0 0	0	71 0 0	0	71 0 0	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
2	Kadur Venkateswar Rao		4-0	0 0	4-0	4 0 0	4 0 0	4 0 0	80	1-40	4-0	41 8 0								
3	Alum Nookkattam		2-0	71 0	2-0	71					2-0	70 1 0								
4	Yengu Buthingam		1-00	23 4 0	1-00	23 4 0	1-00	1-00	—	—	1 80	23 1 0								
5	Kakar Narsen Rao		2-0	71 0 0	—	71			—	—	—	70								
6	Alain Bomb ram		1-00	25 4 0	1-00	25 4 0	1 0	0-60	1 0	0-60	1-00	23 1 0								
7	Lamanna		2-0	71 0 0		71 0 0	0	0	0	0	—	0 1 0								
8	Pudla Rajan		2-0	—	0	—	—	—	1 0	0	—	70 12 0								
9	B. Balraj Gangaram		1 0	25 8 0	1 0	25 8 0	1 0	—	—	—	1 0	25 8 0								
10	Yashwanth Narasimha Reddy		2-0	0 0	2-0	71 0 0	2-0	—	—	—	—	0 1 0								
11	B. Arumallayya		0-00	8 10 8	0-00	8 10 8	—	—	—	—	—	—								
12	Nalla Narsimha		1 0	25 8 0	0	25 8 0	—	—	—	—	—	—								
13	A. Gangaram		0-00	8 10 8	0-00	8 10 8	—	—	—	—	—	—								

Not taken

do

do

14	Buddham Nagasana	8-		3-	71		8-	70	12	
15	Samra Nagakings	-do-		2-	-do-		-	-	-	
16	3 <sup>rd</sup> Harada	0-40	25	0-40	26 10 8		-	-	-	Not taken.
17	2 <sup>nd</sup> Brucki Nagas	0-40	-do-	0-40	-do-		-	-	-	do
18	Kadara Jajiyath Rao	3-		3-	71 0 0 1		3-	15 0		do
19	Buddham Nagas mhi	1 0	20 8		20 8 0		-	-	-	Not taken.
20	Kosala Mahay.	0-40	28	0-40	26 0 8		-	-	-	do
Total		81-40	11 12	20-40	1 12 4	4-40	0-100	24-0	0 40 0 0	



14. Durga Rajwade	2-0	1 0	0	0 0	—	—	—	—	Not taken
15. Mitrapalli Vallabh	1 0	20 8 0	1 0	20 8 0	—	1 0	1	20 8 0	
16. Durga Lengua	0-80	03 10 8	0-80	03 10 8	—	0-80	0-80	3 0	
17. Durga Rajwade	1 0	20 8 0	1 0	20 8 0	1 0	—	1 0	20 8 0	
18. Nagreddi Vallabh	1-80	08 8	1-80	08 8	—	1 0	1 0	20 8 0	
19. K. al. Narasimh	0	20 8	20	20	—	—	1 0	20 8	
20. B. Narasimh	4-0	14 0 0	4-0	14 0 0	—	—	—	—	Not taken
21. Kolagiri Lengua	1 0	20 8 0	1 0	20 8 0	1 0	—	0	20 8 0	
22. Padayaddi Ramaswami	1-40	4	1-40	4	1-40	—	1-40	4	8
23. Parpathi Bann Rajam	0	20 2 0	1 0	20 6 0	—	1 0	1 0	20 8 0	
24. S. Sureswami	0-80	2 10 8	0-80	2 0 8	—	—	—	—	Not taken
25. D. al. Bot. al. al.	1 0	20 8 0	1 0	20	1 0	—	1 0	20 8 0	
26. Venkai Ramaswami	—	—	—	0	—	—	—	—	
27. Jagann. Bhojwade	2-0	—40—	0	—40—	1 0	0	0	0 1 0	
28. A. Chenna Gangaram	0	—40—	2-0	—40—	1 0	—	1 0	20 8 0	
29. P. Ganeshwami	0-80	03 10	0-80	2 10	—	—	—	—	Not taken
30. Hajan Albad	1-40	4	1-40	4	1 0	—	1 0	3 0	
31. Hajan Naraswami	20	20	20	20	1	—	1	20 8 0	
32. Dampal Gangaram	1 0	da	1 0	da	1 0	—	1 0	40 0 0	
33. K. al. Chenna Naraswami	0-80	03 10 3	0-80	03 0 5	—	0 80	0-80	3	
34. N. al. al. Rajwade	1 0	20 8 0	1 0	3 0	—	—	0	0 8 0	

Statement showing Terms Applicant was Granted and Starred 052 Mapall Taluk  
 Names of Subarea Supply of Improved Paddy Seed

Sl No	Name of applicant applied for loan	V Size	Interest		Savings		Appreciation		Appreciation		Accrual		Remarks
			Quam	Rate	Quam	Rate	Rate	Rate	Rate	Rate	Rate	Rate	
			8	4	5	6	7	8	9	10	11	12	
35	Katham Mallesh		P S	Rs	P	P S	Rs	P	P S	Rs	P S	Rs	P
			0-80	25 10 8	0-80	25 10 8	0-80	—	—	—	0-80	25 9	
36	Bhuvanarayana		0-80	25 10 8	0-80	25 10 8	0-80	—	—	—	0-80	25 8	
37	Dewan Ramesh		0-80	25 10 8	0-80	25 10 8	—	—	—	—	—	—	Not taken
38	Sedroddy Bhoosh		2-	71	—	—	1-45	0-80	—	—	—	—	11
39	Kolan Ganga		1 0	25 8 0	1-0	25 8 0	0	—	—	—	—	—	25
40	Kolan Hapa		1 0	25 8 0	1 0	25 8 0	1 0	—	—	—	1 0	25 8 0	
41	B Lingappa		0-80	25 10 8	0-80	25 10 8	—	—	—	—	—	—	Not taken
42	Peta Rajaswami		1	25 8 0	1 0	25 8 0	—	0	0	0	0	25 8 0	
43	S Gangarao		1 0	—	—	—	—	—	—	—	—	—	Not taken
44	Kumar Gangarao		1 0	25	1 0	25	0-80	—	—	—	0-80	25 9 4	
45	Kolaga Narasim		1 0	25	1 0	25	1 0	—	—	—	1 0	25 8 0	
46	Yelam Narsing Rao		0	25	1	25	—	—	—	—	0	25	
47	Danga Chinn		1 0	25	1 0	25	1 0	—	—	—	1 0	25 8 0	

46	Alban Gangnam	1 0	do	1 0	do	0	—	1 0	20 0 0
48	Battledy Bumbin	2-0	71 0 0	0	71 0 0	1 0	1 0	3-0	70 1 0
50	Yatun Bambura	2-0	do	2-0	do	1 0	1 0	2-0	0 1 0
51	Badereddy Venkat Raja	0	do	0	do	1 0	1 0	2-0	0 1 0
52	Karny Gangnam	1 0	20 0 0	1 0	20 0 0	1 0	—	1 0	20 0 0
53	Bourmama Narsadu	1 0	do	0	do	—	1 0	1-0	20 0 0
54	Bourmama Chinnu Mallawah	1 0	do	1 0	do	—	1 0	1 0	20 0 0
55	Baburam Ganga	0-00	73 10 8	0-00	73 10 8	—	0-00	0-00	3 9 4
56	Bommasabga Ganga	0-00	—do—	0-00	—do—	—	0-00	0-00	3 9 4
57	Bommasabga Kunt Ganga	0-00	do	0-00	do	—	0-00	0-00	73
58	Vella Narayana	1 0	20 0 0	0	20 0 0	—	1 0	1 0	20 0 0
59	Kolaga Rayagah	1 0	—do—	0	—do—	1 0	—	1 0	00 0 0
60	Koon V total	-00	20 8	-00	00 8	-00	—	-00	8
61	M Langan	1-00	4 4	1-00	4 4	—	—	—	—
Total		5-00	00* 6 0	2-00	06 6 0	30-	71-00	29-00	0 11 4

## Statement showing Tonnage Applications Received and Sanctioned in 1933 in Midgall Taluk

Name of Scheme Supply of Improved Foddy Seed

Sl. No.	Name of applicant applied for sanction	Village	Quantity by Applicant in tons	Tonnage			Sanctioned			Actual Issue			Remarks
				P	S	Rs	P	S	Rs	P	S	Rs	
1				3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
				Vachakapur 3-0									
1	Durga Matha sht			108	0	0-0	108	8	2-0		08	2	
2	Tota Lakshya			8-40	11-8	4	9-40	18	4	1-0	1-0	80	0
3	Asha Nannaga			1-40	47	8	1-40			0-0		30	
4	Makrila Vachak			0-80	17	1	0-80	1	1	0			Not taken
5	Ch. Nedya Rajaram			1-0	80	8	1-0	80	8	0		0	
6	Ch. Rajaram			1-0	-80		1-0	-80		1-0		80	0
7	Thota Gangamma			1-0	-80		1-0	-80		1-0		80	0
8	Durga Rajam			1-0	-80		-80			1-0		80	0
9	Jakkia Lakshminah			1-0	-80		1-0	-80		1-0		80	0
10	Nedgi Kathan Rao			1-0	-80		-80			1-0		80	0
11	Kandiga Vachakya			2-80	88	1	0	2-80	88	1	0	88	0
1	Beckam Naranga			1-0	80	8	0	1-0	80	8	0	80	0
12	Thandha Rajaswar Rao			2-80	88	12	0	2-80	88	1	0	88	0



14. Padia Nalimash	1-0	2a	8	0	—	2a	5	0	1-0	—	1-0	2a	5	0
15. Danga Rajawangman	0-80	2a			0-80	2a	8	0-80	—	—	0-80	2a	9	4
16. Almila Sulu	1-80	4	4	1-80	4	4	1-80	—	—	—	1-80	4	1	0
1. Padia Rajam	0-80	1	1	0	0-80	1	0	0-80	—	—	0-80	1	1	0
18. Ho nepall Rajeshwar Rao	0-80		8	0	0-80		8	0	3	113	1-80	3-0	1	6
19. Tandra Venkat Rao	0-80	1	4	4	0	3-80	1	4	4	0	—	0-80	1	3
20. Annala Ch nra Gangarum	0-80	3	10	8	0-80	3	10	8	—	—	—	—	—	—
21. Chappi Bhooma sh	0-80	1	0	0-80	1	0	—	—	—	—	—	—	—	—
22. Ho nepall Ramra Rao	3-0	106	8	0	3-0	106	0	3-0	—	—	3-0	106	0	—
23. Nee en Nara sh Rao	0-80	bb		0	bb	0	bb	0	—	—	0-80	bb	—	—
24. B Nadiy Venkat Rao	0-80	do		00	do	—	—	—	—	—	0-80	bb	0	—
Tandra Bhoom Rao	4-0	14	0	0	4-0	14	0	0	3-80	0-80	—	0	141	6
25. Kanna Rajam	1-0	2a	8	0	1-0	2	0	1-0	—	—	—	0	3a	0
26. Ho nepall Ram Rao	3-80	1	4	4	3-0	1	4	4	0	—	1-0	3	80	1
27. Ho nepall Padma Venkat Rao	0-80	bb		—	bb	0	2-80	—	—	—	0-80	bb	—	—
28. Kankam Nar mlu	0-80		0	0-80		0	0-80	—	—	—	0	80	0	—
29. Palap Rajesh ar Rao	0	0	1	1	0	0-80	1	1	0	0-0	—	0-80	1	11
30. Kanna Rajal ngam	0-80	1	0	0-80	1	1	0	0-80	—	—	0-80	1	1	0
Total	20-0	12a	8	0	—	—	—	4-12	4-8	49-00	1	6	10	—

Total

Statement of one of the questions applied for one Revenue and Revenue 1958 in Marquess Talbot  
*N. M. of the Revenue* Supply of Imperial Trading Bank.

Sl N	Name of applicant applied for loan	Village	Quantity		Value		Quantity		Value		Quantity		Value		Quantity		Value		Quantity		Value		Remarks
			P	S	R	R	P	S	R	R	P	S	R	R	P	S	R	R	P	S	R	R	
1			3	0	0	0	3	0	0	0	3	0	0	0	3	0	0	0	3	0	0	0	18
	Lengal Nam Jeeva Rao	Mohan Rao pet	3-0	71	0	0	3-0	1	0	0	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	Not taken
2	Lengal Jeeva Rao		3-0	104	8	0	3-0	104	8	0	—	—	—	—	3-0	3-0	104	8	0	—	—	—	Not taken
3	L. Krishna Bhupal Rao		3-0	104	8	0	3-0	104	8	0	—	—	—	—	3-0	3-0	104	8	0	—	—	—	Not taken
4	Jeeva Hanumanth Rao		0-60	93	0	3	0-60	28	10	8	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	Not taken
5	Hanan Venkatesh		0-60	93	0	8	0-60	93	10	8	—	—	—	—	0-60	0-60	28	10	8	—	—	—	Not taken
6	Jeeva Hanumanth Rao		—0	24	8	—	1-0	24	8	0	—	—	—	—	1-0	1-0	24	8	0	—	—	—	Not taken
7	Jeeva Hanumanth Rao		—0	24	8	—	1-0	24	8	0	—	—	—	—	1-0	1-0	24	8	0	—	—	—	Not taken
8	Hanan Venkatesh		0-60	93	10	8	0-60	93	10	8	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	Not taken
9	Maddi Lakshma Rao		3-0	1	0	0	3-0	1	0	0	1-0	1-0	1-0	1-0	3-0	3-0	0	12	0	—	—	—	Not taken
10	Narasimha Rao		0-60	28	10	8	0-60	28	10	8	0-60	—	—	—	0-60	0-60	28	10	8	—	—	—	Not taken
11	Vadla Rajaram		3-0	71	0	0	3-0	71	0	0	0-60	—	—	—	3-0	3-0	70	12	0	—	—	—	Not taken
12	Venkatesh Rao		3-0	71	0	0	3-0	71	0	0	—	—	—	—	3-0	3-0	70	12	0	—	—	—	Not taken
13	Ananth Rao		—0	24	8	0	—	24	8	0	0-60	0-60	0-60	0-60	1-0	1-0	24	8	0	—	—	—	Not taken





16	Miral Hanumanth Rao	4-0	148	0	0	4-0	148	0	0	2-0	4-	143	0	0	
17	Sene Nanyan	0-80	22	10	8	0-80	22	10	8	0-80	—	0-80	22	0	4
18	Chor Venka	1-40	4	8	4	1-40	4	8	4	—	1-40	1-40	42	8	
19	Dampat Rajan	2-0	71	0	0	2-0	71	0	0	1-40	0-80	0-0	0	1	0
20	Miral Narappa Rao	8-0	1	0	0	0-0	1	0	0	—	0-0	0-0	178	1	0
21	Vodla Lakshmanam	0-80	22	0	0	0-80	22	10	8	—	0-40	0-80	22	9	
22	Kethayur Basappa	0-80	1	1	0	0-80	1	1	0	—	0-80	0-80	1	11	0
23	Gopdi Gangaram	0-80	17	1	0	0-80	1	1	0	—	0-80	0-80	1	11	0
24	Sett Neenah	0-80	8	10	8	0-80	22	10	8	0-80	—	0-80	0	9	4
25	Condia Gangaram	0-80	22	10	8	0-80	22	10	8	—	—	—	—	—	Not taken
26	Abdul Sattar	0-80	22	10	8	0-80	22	10	8	—	—	—	—	—	Not taken
27	Nagdevalli Suresh	1-40	4	4	1-40	4	4	0-80	0-80	1-40	4	4	8		
28	Kanpalli Lambeth	0-80	22	0	0	0-80	22	—	0-80	0-80	0-80	0-80	0	9	
29	Naru Rajalingam	1-40	4	4	1-40	4	4	0-80	0-80	1-40	4	4	8		
30	Nagdevalli Rajan	0-80	0	10	0	0-80	22	10	8	—	0-80	0-80	0	9	4
31	A. Anur Venkatesw ar	0-80	0	10	0	0-80	0	10	8	—	0-80	0-80	0	9	4
32	Anur Suresh	2-0	71	0	0	2-0	71	0	0	1-0	1-0	0	0	1	0
33	Kodla Subba	—40	—	—	—	—	—	0-80	0-80	—	—	—	—	—	8
34	Ramapeta Rao	0-40	100	4	0-40	100	4	—	0-40	0-40	0-40	100	10	8	
35	Jagannath Rao	0-0	100	4	0-0	100	4	—	0-40	0-40	0-40	0	0	0	
Total		06-0	345	0	0	00-0	343	0	0	12-100	0-0	04-0	0	0	0

Statement Showing Taxes: *Applicants Requested And Sent on 4 95 to Metpoll T's who*  
*Place or was Samsar. Return on FADOT FORM, was MEXICAN*

Sl. No	Name of applicant applied for license	Village	Income		Razor costs		Agricult. assets		R marks
			Quan- tity	Approximate value	Quan- tity	Approximate value	Quan- tity	Amount	
1		3	4		6		8	0	0
1	M. Gungun	Sungun	Page 8	Rs 73 8	P	Rs 73 8	P	Rs 73 8	Not taken.
2	G. Rayn		1	24 8 0		1	24 8 0		do
3	G. Hammanthin		3	73 8 0		3	73 8 0		do
4	V. Venka Gouda		2	40 0 0		2	40 0 0		do
5	G. Gungun		2	40 0 0		2	40 0 0		do
6	K. Madhuk	--		40 0 0		2	40 0 0		do
7	V. Langun	--	2	40 0 0		2	40 0 0		do
8	B. Gungun			40 0			40 0 0		do
9	V. Gungun		2	40 0 0			40 0 0		do
10	B. Hanna Gouda	--	1	24 8 0		1	24 8 0		do
11	G. Langun			40 0 0		2	40 0 0		do
12	B. Venkash		2	40 0 0		2	40 0 0		do
13	G. Bhabh			4 8			40 0 0		do



Statement Showing Taxes Applicable Returned and Submitted on 1953 in Madipath Taluk  
Name of Taxpayer Name of Government Case

Sl. No.	Name of the applicant applied for tax	Village	Qty	Taxes		Approximate Qty	Approximate Value	Actual taxes		Remarks
				Rs	P			Rs	P	
1		3	4			5	7	8	9	10
				Rs	P	Rs	P			
	Md. Anul Ah	Madipath		00	15	00				Not taken
2	Ch Nandya Rao		8	130	0 0	8	130 0 0			do
	Total	12	78	15		15	78			



*Aba Crops in Metpalli Taluqa*

116 (108) *Shri Ganapati Bhoomayya* Will the hon. Minister for Supply and Agriculture be pleased to state

(a) Whether it is fact that Aba crops in Metpalli taluqa have completely failed this year due to insufficient rain?

(b) Whether it is true that the Ryots are facing great hardships due to scarcity of rice?

(c) If so what relief measures are being taken by the Government?

*Dr Chenna Reddy* (a) It is true that Aba crops in Metpalli taluqa suffered damage due to inadequate rains. But the failure is not complete as crop cutting experiments showed the yield to be between 1 to 6 minas.

(b) No such official reports have been received. The food position is said to be satisfactory.

(c) There is actually no scarcity of food in the Taluq. On the other hand the official reports show that rice is being brought into the markets as there are no restrictions on the movement of paddy and rice.

*Collection of Levy*

117 (218) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that levy is being collected on lands under Chalva Community Project. Mung taluqa although the land is undeveloped and yield also is low?

*Dr Chenna Reddy* No.

*Quantity Of Wheat purchased*

118 (660) *Shri C Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The quantity of wheat purchased from America, Australia, Canada and Soviet Russia during the year 1951-52 and 1952-53?

(b) The quantity that has been distributed from this?

(c) The quantity proposed to be purchased in 1953-54?

(d) Whether it is a fact that the American wheat is not suitable for eating?

(e) Whether a loss of Rs 14 lakhs was incurred by Government due to this in 1952?

(f) Whether it is also a fact that the Supply Department have asked the Government to write off this loss?

*Dr. Chenna Reddy* (a) quantity of wheat actually imported in 1951 and 1952: 106,955 and 15,192.8 tons respectively. The State Government is not aware of the details about the countries from where this stock was purchased by the Government of India.

(b) Imported wheat is not stored separately but along with the indigenous wheat. Hence no separate accounts are maintained in respect of imported wheat.

(c) No proposal has so far been sent to the Government of India.

(d) In view of answer to (a) it is not possible to make any statement regarding American wheat. It can however be said that the imported wheat was not unfit for human consumption.

(e) No loss was incurred by the Government in 1952 on wheat owing to its being unfit for human consumption.

(f) The question does not arise in view of answer to (c).

#### *T A and D A*

119 (548) *Shri G. Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state:

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the Regional Language Examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

*Shri K. V. Ranga Reddy* (a) Details of T A and D A paid to the Officers of the Department who came to Hyderabad to appear in the Regional Languages Examination in 1952 are given below:—

Excise Department	Nil
Customs Department	Rs 71,400
Forest Department	148,400

(b) District wise details of persons who appeared in the examination and failed are given below

District	No. of candidates appeared	No. of candidates failed
<b>1. Police Department</b>		
Hyderabad	2	2
Gulbarga	2	2
Nanded	1	1
<b>2. Forest Department</b>		
Hyderabad	1	1
Gulbarga	2	2
Waranagol	10	10
Adilabad	1	1
<b>3. Customs Department</b>		
Osmanabad	2	2

4. The data relating to registration and Stamps Department is still awaited

5. Aiyat Department	} No employee from these depart- ments appeared for the examination
6. Jagu Administration Department	
7. Indowment Department	

**L. A. Bill No. I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953**

\*श्री मन्नाजीराव गण्डुले — मिस्टर स्पीकर सर धोबिल हाथुस के सामने ऐसा क्या किया गया है जिसके तात्पर्य है बहुत ही अनैतिक और गलत व्यवस्था जाहीर किया है। लेकिन मुझे क्या सोच के साथ कहना पड़ता है कि जब जलवेक रॉबल और कास ठीर से टूटती हैं तो भी सरकार से जो राय जाहीर की गयी कि अप्रोप्रियत की तरफ से जो कुछ भी क्वालता जाहीर किया गया है

\*Confirmation not received

गैरबिम्बेवारी से किम गद । गैरी सपन्न में गही बाठा बि अबेम्बी में गरबिमेवाराना सपन्न किन्न गरह से बिस्तेमाक किन्ना बा छकठा ह । अबेम्बी में हम सब गोबो का यह छलभूर होण। बाहिम बि जो लोग यहा पुनकर आय ह वे अपनी बिम्बेवारी के महन अपन रमागठ बाहीर करते ह । नमकिन है बापके रमागठ या बापकी पटी के रमागठ या छलभूरगठ में बीर मुनके रमागठ में कर हो । नकिन यह कह्ता कि अपोबिधान की तरह से गैर बिम्बेवाराना बीर पर बापी पीच रही बाती है न ममकाता इ ठीक नहीं है । यह नर बहुत महन बिन्न ह । पीछ मिनिस्टर साहब न त्हा कि किस बिन्न को बिट्रोड्यूस (Introduce) करके हम सब कथा कथन मठा रहे ह जिसकी तरह हम सब को भिन्नकर जाना बाहिम । हम किस पीच को उसकीच करते ह कि यह सब कथन ह जिससे कथा मुछ गही बहना पाहो । कबोचि 'लैंड टु दि टिलर (Land to the Tiller)' का जो भार या जसके सहल कथा बाजरेब न पीछ मिनिस्टर यह कहन के निय नैसार ह कि बिन्न बिन्न को बिट्रोड्यूस करण के बार या जिनके बिम्बकीमैटेशन (Implementation) के बार किस नारे को कागबाकी के साथ बमन में रमाया या सवता ह ? सब लोग जानते ह कि बाब या बिन्न पेछ किन्ना बा रहा है यह किस मकसद के छल्ल पेछ किन्ना बा रहा ह कि हाथस को यह मासम हो सका न कि हमारे यहा या जो सोचन बाबर (Social order) है त्हा सवय होना बाहिम । गोबो की यह माग है । बाब के सनाव का जो मकलामिक स्ट्रक्चर (Economic structure) ह जिसकी बिना पर बाब एक मुठ्ठी भर लोग अपन कायदे के निय किसी बहान से रमो न हो रिजीशन (Religion) के बहान से हो या किसी और बहान से हो कानून बनते बाब ह और मुसका कायदा मुठ्ठीभर लोग ह। मेरे मान जिसकी दबह से बाब के सनाव में यह हाथस पैदा हुनी है कि मुठ्ठीभर लोग बाबाम से बिबर्ती बनर करते ह और साबो की छाया में लोग मेहनत करते हैं लेकिन मुनकी मेहनत का मुनाबवा मुनको गही मिक्ता । मुनकी मेहनत मिस्अप्रोपियेट (Misappropriation) की जाती ह । बाब या सनाबी कापा ही असा ह । मक नैबर का पून सब अबीधार या कपीटलिस्ट (Capitalist) की मान्यता हो गजी ह । किसी बटि से मुसका बिस्तेमान किन्ना जाता ह । किस सनाबी स्ट्रक्चर (Structure) को हम बचलगा है । जिसको बचन के निय अपोबिधान की बाहिम से जो बी.ई. रकी गजी ह मुन पर बीर करना बाहिम बा । यह बां हमारामाराह 'लैंड टु दि टिलर' असको किम हूय एक बिन्न कानून को मजूर करा के बाब कामयाब बा सका ह ? मक बाजरेबन सेंबर न जो कि मुस बाहिम के ह कहा कि यह बा बिन्न न यह बैधा है जिसकी बिनाल छारे हिंदुस्तान में गही मिन्न सवती । दूसरे मक सेंबर साहब न कहा कि बायना का बकट भी जिससे पीछ ह । नु होन बागा ही पुमका कोट (Quote) करते हुब बताव की कोशिश की कि बायना में जो सब रिफार्म (Land Reforms) हुब ह वे हमारे जिस बिन्न से भी पीछ है । न बाजरेबन सेंबर की बहाना पाहता ह कि बायना के रिफार्म को मज्बूती गरह से पढ़ें और मुसके बाब अपन क्वागठ बाहीर करे । ये किस पर बायना बीर गही पैदा पाहता । शिक पहले डीन वेपथय बापके छामन रखना पाहता ह और फिर हमारे कानून में सैंड टु दि टिलर के मकसद को कहा एक हाथिक करण के निय योजना की गजी है मुनकी तरह छलभूर दिबायुया ।

Art. 1 The land ownership system of feudal exploitation by the landlord class shall be abolished and the system of peasant land ownership shall be carried into effect in order to set free the rural productive forces, developing agricultural production and pave the way for the industrialisation of the New China.

Art. 2 The land draught animals, farm implements and surplus grain of the landlords and their families in the countryside shall be confiscated but their other properties shall not be confiscated.

Art. 3 The real land belonging to monastic places, temples, monasteries, churches, schools, institutions and other public land shall be requisitioned but appropriate measures should be worked out to solve the financial problems of such schools orphanages homes for the aged hospital etc. as are dependent upon income from the above land.

म बहाल पाया है कि आठवट नंबर २ बीर ६ म जो कीज गती गयी है उसी तरह हमारा कानून जिस हद तक गवर्नर है। क्या वो आरिथेमेटिक में या गणी १११ व ११२ की भाषा कर सकते हैं कि किसी एक भाग की आवश्यकता से भाग हटने से ज्यादा जो रहेगी अगर वो भाग करने का कोई विचाराम जिस गान्धू में किया है? जो कुछ भी हो गी तब से एक म मान गयी। नवरक्षणीवार बेपास है जो नूतनी राखीस्टेड (Constitution) रहा ता बेनि लयान क्या हमन जिस कानून के आदिप किया है? जिसको हाफिज करन ने जिय क्या बोली म गव (Committee) हमन निचले रखा है? साथम यह कहा जायता कि जैसा अब तक कहा गया कि हमन आ सीलिंग (Ceiling) रहा है मयके मूरत जो बारीकिया गयेगी वह हम ज़ासिह रगा ता कतिग करेय। जिस विध के लेखन ५३ (डी) में तो गया है न अये न फाज बिस्तराफ रिफ ११ मूखे गवर्नमेंट का मसा मनसा मातूम होता है कि यह कभी-गारा की सीलिंग से ज्यादा जयी। नी रिफ से हाफिज नहीं बरता चाहते। मुहान अब अरफाज जिस्तेमाक फिज है कि आ संव रर गुला फैमिली होल्डिंग (Family Holding) स न्याया हजगने मैनजमेंट (Management) के लहू केने। कहा पर नी मैनजमेंट के लहू यह काय जिस्तेमाक फिज मय है बीर न का प्रयोग किया है। बेजिती ह्य तर भाग भाग के किम हैधार है। केफिन it shall be taken over by the Government Government may take management और अरफाज को जिस्तेमाक करने के निचे मयान नहीं है। बिगन बाय कांमेन्सेशन (Compensation) के जारे में बपाया गया है। कहा जिगा है कि गवर्नमेंट मेटक (Government may take)

के कह सकते हैं कि हज़ारों बक गांवा निवासी हैं कि नवमंडल जिस जमीन का ज़ेमी और फिर काफ़ीकार को देव और काफ़ीकार देना चाहें तो मुसका हाज़िर कर सकता है कि जिस हिसाब से ज़ाम्नेनसंघन (Compensation) देना चाहिये मुसका मुसक नहीं रखा गया है। कहा गया है कि २ परसेंट रेंट (Rent) देना चाहिये। जिस दिन से नवनमंडल का पालिसी (Policy) जारी हो रहा है कि जिस नमंडल का सड़ गांव न ज़मीन हाज़िर नहीं करता चाहती और न मुसका बदलारा करना चाहता है। बांध और पर फ़िल्म हाज़िर और मुसके छात्र छात्र सीटिंग का सबात है। फ़िल्मी होल्डिंग को कहा कि ब्याबीशन का सरकार से बुझाया गया था कि जिस नम (Income) की बसिस (Basis) पर क़यम न करता हुआ बकरेज (Accege) पर कायम कीजिये। मुनर के जब बानरेज मेंबर न कहा कि देसी यू (Revenue) के बसिस पर कायम किया जाय। न पूछना चाहता है कि क्या डिफ़िकल्टी (Difficulties) हो सकती है फ़िल्मी होल्डिंग को कायम करने के लिये कहा कि जब बानरेज मेंबरों न बताया। बांध हम जानते हैं कि हज़ारों स्टेट न ज़मीन के मुसकिक अबका है। लेकिन मुनको सामन रखा हुआ नक़ानामि होल्डिंग (Economic holding) या फ़िल्मी होल्डिंग (family holding) कायम कर सकते हैं। जिस विद्या के दौर पर बताया कि बांध ज़ेमी कि मायबराउ कनेटि की रिपार्ट में बताया गया है और केचन बयवार साहबन अपना बकसीरिज (Expense) बताया है उसका नाम के २४ डिपेंडेंस का सब कारण के बांध कि क्या बकानामि होल्डिंग हो सकता है नु होन बताया कि ज़ाबिब बकस बांध के लैंड सिस्टीन बकस बांध के लैंड ज़ाबिब (Banks of welland & labours of black soil) जिस तरह से न जो नौ हज़ारे सामन है नु नुनो के लैंड मुस होल्डिंग बकरेज के बिला पर कायम कर सकते हैं। लेकिन क्या बांध बांध के बांध नु सपरेट हो कि ज़ेमी होल्डिंग कायम होना मुसके ब्याबा ज़मीन फ़िल्मी भी ज़मीनार के पास नहीं रहेगी? यह भी कहा कि यह मुस बकला है और बांध और पर यू पी पी और रिपार्ट नक़ार पारों का जो डिपेंडेंस है मुनका न कहा कि करना चाहता है। मरठान की हज़ार एक ज़ेमी कि कान बक बांध देजल मेंबर न कहा कि टीस बक ज़मीन फ़िल्मी होल्डिंग के लिये रखी है ज़ेमी जिस बांध के मेंबर न कहा है। लेकिन मुनका राल कल है। बिबर से फ़िल्मी नहीं कहा कि मरठान के लिये टीस बक ज़मीन फ़िल्मी होल्डिंग के लिये रहे। फ़िल्मी न बगराज किया कि २ बकस कहा गया था टीस बक नहीं तो नु होन कहा कि हो सकता है बीस और बीस में बीसों बक नहीं है। मरठान और कानिक भी हज़ार एक कह सकता है कि बहा बक ज़मीन नहीं है टरी नहीं है बहा सब ड्राय लैंड (Dry land) है। बहा फ़िल्मी होल्डिंग के लिये फ़िल्मी ज़मीन होनी चाहिये जिस पर बक ज़ेमी (Work out) करने के बांध हम दिन नतीज पर पढ़ते हैं कि बहा पर बक ज़मीन (Black soil) है जिसकी मासनुमाटी बक बय से ज़ाबिब बय भी बक हो सकती है। मगर ज़ाबिब बय से ब्याबा नहीं है। मगर कुछ थोड़ी बहुत होगी तो वह बायबल नौर है जिस होती है लेकिन ज़ेमी ज़मीन बहुत कम है। बांध जिस कानून में ज़ेमी होल्डिंग रखा है वह ८ बय की बायबली का रखा है। मासनुमाटी के बिना के लैंड तो ज़ेमी ज़मीन में २ से २२ बक एक का ही फ़िल्मी होल्डिंग रखा जा सकता है। यह २ बक से कम या २५ बक से ब्याबा कायम नहीं हो सकता है। इसी ज़ेमी भी ज़मीन

[illegible]

यह मुश्किल सेल्फ कल्चर (Self cultivation) के बारे में भी अपने दायरा में आ सकता है। यह भी जानना पड़ेगा कि क्या हमें सेल्फ कल्चर के लिए भी जो तरीके मिल सकते हैं। जो हमारे लिए काम में आ सकें। हमें यह भी जानना पड़ेगा कि क्या हमें सेल्फ कल्चर के लिए भी जो तरीके मिल सकते हैं। जो हमारे लिए काम में आ सकें। हमें यह भी जानना पड़ेगा कि क्या हमें सेल्फ कल्चर के लिए भी जो तरीके मिल सकते हैं। जो हमारे लिए काम में आ सकें।

जरिया हुसरा हो सकता है लेकिन बुला बुक न पुठ गक इन्डिपेंडन्स वरदा पायिम नही यह ऐन्ड कन्डीटेर कहा जा सकता है। बिस्वो बिना ब्या अरोडो नर गार्डीशन को खतम नही कर सकते।

अब आपके बिस् कानून में संकलन ४४ जो रखा गया है वह पमिली होल्डिंग कला-टुरा ले ४। बिस्के बारे में मेरा अलग बोर हवाटी कितान मन्बुर पाठी का क्या प्यान है यह मैं आपके सामन रखना चाहता हूँ। हुनारा यह कहना है कि कमिटी होल्डिंग अकरेड में होना चाहिये। बिस् कानून में यह बताया गया है कि यदि किसी बनीन यात्रिक न मन्गी बनीन कास्त से बिस् टेगठ को भी है लेकिन यदि यह बुक कल्चिरेट (Cultivate) करना चाहता है तो वह टनट से एक पॉमिली होल्डिंग के बराबर बनीन पायम से मन्गा है फिर टनट के पास बनीन रहे या न रहे। लेकिन अब जो ऐन्ड कल्चिरेट की टारीफ की गयी है बुक किहाब के अनुसार बनीन पायड गिअन का बख्शार गयी होना चाहिये। आपके बिस् कानून में अब अब तक किसी टारीफ नहीं बखले है तरतफ अन्डोडि गैड लार्डीशन (Absentee landlordism) कामन रहन बाका है वह खतम नही होगा। अब जो जो बकास्त करते हैं या कुछ बोर काम करते हैं बोर पूछते टारीफोरे की बानवरी इस्तिफा करते हैं फिर भी चाहते हैं कि यदि हमारे पास जाती बनीन हो तो हमें बुकपर एक मिस्का चाहिये और अपना यह एक यह खतम करना नहीं चाहते हैं। और मुझे बरकपार खना चाहते हैं। अब भी जैसे जेनो को खतम करना नहीं चाहते हैं जो बिस् टनट से बनीन रचना चाहते हैं। लेकिन बुक कास्त नहीं करते हैं। अब कमीटी इन्डिपेंडन्स तक जो कास्तकार माता है बुकको एक खना चाहिये कि वह अपनी बनीन पायड से।

बिस्के बाव बाविक होल्डिंग (Basic holding) की जो टारीफ की रकी है वह भी ठीक नहीं है। बुक कास्त के बिस् यदि बनीन चाहते हैं तो टेगठ का मिफाउ कर भी बुक बनीन वेनी चाहिये। बिस् बका को दो म मागना है लेकिन यह नहीं होना चाहिये कि जो टनट है बुकके पास अब भी पॉमिली होल्डिंग तक की बनीन न रखते बुक यात्रिक बुकके पास से पुरी बनीन के सके। बिस् बका में आपन दो कहा है कि दू टाबिन्ड कमिटी होल्डिंग तक की बनीन वह पायड से सक्ता है। और यह भी कहा गया है कि यदि यात्रिक के पास पहले से कुछ बनीन हैं और वह खना बनीन बुक कास्त करन के बिस् केना चाहता है तो जो टनट होना बुकके पास कमते कम एक कमिटी होल्डिंग बनीन रक्कर दू टाबिन्ड कमिटी होल्डिंग तक की बनीन यात्रिक के सक्ता है। आपन बिस्में यह रखा है कि बनीन यात्रिक के पास पहले से एक कमिटी होल्डिंग के बराबर बनीन रहे और फिर अगर वह और बनीन चाहता है तो टनट से पायड के सक्ता है। यह बात सही नहीं है। बिस्के बारेमें बावबपान कमीटी की क्या राय है यह मैं आपके सामन पक्कर बुताता हूँ।

The landlord's right of resumption of land from a protected tenant on the ground of the land being required for





(Dryland)के सिव ८८ टाकिम्स रीट्स बिलनी बला ह यह कीमत किस गिना पर रखी गयी ह यह म पुर्नर्वाहा ह म यह पुर्नर्वाहा बाह्य ह रि प्रोटेक्टेड टनन्ट (Protected tenant) को बाय राबिट बाफ पञ्चन ( Right of possession ) तो गिनही गया ह। अब यह गिफ राबिट बाफ प्रोपरायटरशिप ( Right of proprietorship ) हासिल करना चाहता ह जोर सिफ राबिट बाफ प्रोपरायटरशिप के सिव बाय बिलनी कीमत रख रहे ह अब अब बाय राबिट बाफ पञ्चन ( Right of Possession ) गिन बका ह सो फिर राबिट बाफ प्रोपरायटरशिप के सिव बिलनी बकी प्राविस ( Price ) बाय किस तरह रख सकते ह ? बिसरिय म यह चाहता ह रि को प्राविस हुन रखना चाहते ह यह २ टाकिम्स बाफ बी रेविन्यू से बादा नहीं होना चाहिये।

आपन फमिली होन्किंग के साबधार बना सिमिंग ( Ceiling ) रखा ह और बिससे अपर बिसके पास जमीन होगी उसके पास से जमीन की बाबत असा आपका भयना ह। बिसके बारे में ये मरठबाब और कनटिक की हदयक यह कह सकता ह कि यदि १ ३५ सपक का फमिली होन्किंग रखा बाय तो उसके साबधार बना म न करी १४ १४५ सपक तक जमीन तक मदन पास रख सकता ह। बिलनी जमीन रखन के बाय बायके पास और जमीन तबसीम करन के सिव कहासे बायगी ?

मरठबाब के जो फमिल हमारे पास ह यह म आपके सामन रखना चाहता ह -

१९५१ ५२ म जो कुछ जमीन मरठबाब म कस्टीम्यूट की गयी वह बिस तरह से ह।

	सपक
औरंगाबाद	२५ ८९ ३८
बीड	१६ २९ ५८२
बरमानाबाद	१४ ३४ ९४४

अब जो जमीन लोगों के कब्ज में ह मुझे भी फिजुल आपके सामन रखना चाहता ह

५. सपक तक जमीन बिलके पास ह उसे खेवा की छाया

बीड	१४ ८९ २२७
बरमानाबाद	१ ४ १९१
औरंगाबाद	१४ १६ ६६६

१. सपक तक जमीन ह बने लोगों की छाया

बीड	५५ ९७९
बरमानाबाद	४१ १९ ७१
औरंगाबाद	६ ७५ ९५९

१५. मेकड और मुसके मूलर दिवके पास बनी है जैसे सेनो की ताबाब —

मीड	१ ४४२८
मुसलामाबाद	१७ २५
मीरुताबाद	१८१८२८

अब हम अगर यह समझेंगे कि १५ या १८५ अकड़ या सिंगिंग रमा बाब तो न माफूम बापका लब्ध कमिशन ( Land Commission ) था जैसा और बाब नाम जमीन बहाल बाबनी। बीच में हूँ एक कुल जमीन १९२९५/२ अकड़ और ज़िगम ही फौजो जमीन की सामिक ह जो बरीब १ परसेंट होती। जो जिस तरह सेटों तो हमारे हाथ में कोबी जमीन नहीं आनवासी है। अस्लानाबाद में १४३९९४४ अकड़ जमीन है। यह भी फिगस बाप सेबों तो बापको माफूम होगा कि बहा भी बापके हाथमें कोबी जमीन नहीं आनवासी है। अगला जो प्राबेडिक्ट कानून जाने वाला था वह तो बड़ी गलत नहीं आ रहा है। यह कानून जाने में पहले जो पार्टिशन डीड्स (Partition deeds) हुये ह जूनको कोबी निहाल नहीं रखा गया है। बाकिर में जब जिस तरह का कानून गया था तो मुसके दो सार पहले जो सेल डीड्स ( Sales deeds ) हुये थे जूनको इनवैलिड ( Invalid ) बयार दिया गया। जिस तरह की गुणवत्ता बापको भी जिस कानून में रखनी चाहिय थी। १९५ में का पहला कानून गतिष्ठ हुआ तबसे यह कानून आज तक जो सेल डीड्स हूँ ह जूनको भी मजसूब करना चाहिय था। तभी यह कानून लिक्विडेटिव ( Liquidative ) तरीके से अमल में आ सकता है।

बापन यह जो कोम्पॉरेटिव सोसायिटी की बेसिड पर अब इन्स्टीट्यूशन का समझुर हमारे सामन रखा है नै पाहीर करना चाहता है कि कोम्पॉरेटिव सोसायिटी का हमको पूरी तरह से किल्ल हो चुका है कि वह किसी तरह से कामयाब होती है या नहीं होती। लेकिन मैं अब मुझसे हाकुस के सामन रखता। जो जमीन टेम्पल्स (Temples) या मस्जिद के एरंड ह जूनको पूरी तरह से इन्फिज करना चाहिये। जून लोगों ने पास यह क्यों रखी नहीं है? मजहब के नाम पर जूनको क्यों पाका आज और दुआने पास जिस जमीन को क्यों रखा जाय? जो जमीन मस्जिदों या मस्जिदों ने मान पर है बहा किसी तरह से ज्यादा पचापार निमाकन की कोशिश नहीं की जाती। और बहा अरे लोग फलते ह किनारा एवाक के किम कोबी फायदा नहीं है बकि ने एवाक के किम अक कुमल से हो रहे हैं। मैं कहता कि जिनकी सारी जमीन एक्जामेंट को अपना हाथ में लेनी चाहिये। और एक्जामेंट बहा असा एक्जामेन्ट (Exporiment) बूझ करे मुस जमीन की हूँ तब कोम्पॉरेटिव बेसिड पर मुसको नजामे की कोशिश करे और मुसने अनुमन के बाब कोम्पॉरेटिव सोसायिटी या कोम्पॉरेटिव फामिन को तर्जिह दी जा सकती है। जिसके बिना मुसके किम और कोबी बाय नहीं हो सकता। येच कहना है कि बड़ी कोबी चीज जिस कानून के अवर नहीं है। जिसीकिने हम कहते हैं कि बापका कानून ठोस नहीं है। जैसी

हामन में यह प्रोग्रेसिव ( Progressive ) और रेवोल्यूशनरी ( Revolutionary ) है और किस तरह कहा जा सकता है ? क्योंकि अब टेनन्टी कानून के तहत यह कहा गया है कि :

No Landholders can have more than 182 Kannals  
8 Kannals equal to 1 acre

किसी तरह से बापको भी करना चाहिये या कि

No Landlord will be able to possess more than 75  
acres or 100 acres

किस तरह से ठीक चीज हमारे सामने रखते हो जबकि यह बहुत प्रोग्रेसिव मगर नहीं जाती फिर भी हम बापका कुछ मरवा मुठे बांढ सकते थे । बाप जमीन हासिल करना चाहते हैं लेकिन कहा हो किने मरवाव रने गये हैं कि किस तरह से बाहो मुनको मोड सकते हैं और मुसबा कायदा किसको देना चाहें मुनको दे सकते हैं । ऐक्शन ५३ और ५७ में सैज कमिशन (Land Commission) मुकरर करने का विषय है । मुठे की बाहिर होता है कि कोजी सैज पॉलिसी (Land Policy) हमारे सामने नहीं रखी जाती है, और न कोजी बसली मानो में सैज रिफार्म (Land Reform) का विषय सागा बाहरे हैं । बाप रिफार्म चाहते हैं कि केवास (Chaos) हो । जिससे टेनन्ट भी खुश नहीं हुये ह । जो जमीनदार मुनको किसी भी वह भी जब बापके पास नहीं रखी । अब टेनन्ट को डेविकट (Evict) करने का तरीका कहा रखा गया है । जिस कानून में किस तरह से सीलिंग (Ceiling) फिक्स (Fix) होगा ऐक्रेज (Acreage) पर फिक्स होगा या और किसी तरीके पर और कैमिनी होरिफिक्स किस तरह फिक्स होगा जिससे ठीक गुना से ज्यादा जमीन किसी जमीनदार के पास नहीं रह सकेगी और खेती हो वह किस तरह से की जा सकेगी और बाप जमीनदार को टेनन्ट से जमीन हासिल कर सकता है वह किस तरह हासिल नहीं करेगा ये सारी चीजें जब तक किस विषय में नहीं जाती जब तक यह नहीं कहा जा सकता कि यह कानून टेनन्ट को फायदा पहुंचानेवाला है । बसत कठन हो रहा है, जिसलिने बाहिर में मैं बोल रही थीच कहूंगा । जो भी जमीन जिस विषय के तहत हासिल होयी मुसबा डिस्ट्रीब्यूशन (Distribution) करने का सवाल बायेगा । बसली के सेक्टर में यह रखा गया है कि सेपरेट फास्ट और बैकवर्ड क्लासेस को प्रिफरेंस (Preference) दिया जायेगा प्राइस (Price) बरीक के मुताबिक बाप को ठीक कहा रखा है मुठे काय सैज चीज यह ही रखनी चाहिये की सैजलेस लेबर (Landless labour) को जब बाप जमीन देते हैं तो मुठे ५१ कोजी कैपिटल (Capital) नहीं होता । उसके पास किसी तरह से बोटी के बीजान नहीं होते । वे मुठे को फिटी मुठे से लेने खर्चे या गवर्नमेंट जो मरब मुठे को देगी मुठे में से हासिल करन पड़ेगी । जो कॉम्पेन्सेशन (Compensation) बाप हासिल करना चाहते हैं मुठे बरे में पहले दो साल तक जमीन देने के बाद मुठे कोभी फिक्स नहीं कैनी चाहिये और तीसरे साल से फिक्स केना शुरू करना चाहिये । पहले दो साल में वह फिक्स केना हो जमीन मेरी में कैपिटल लगाने में मुठे को विपक्ष बायेगी जिसलिने यह पहले दो वर्षों में बाप को बोटी देना नहीं दे सकता । जहां तक कॉम्पेन्सेशन का सवाल है, बार बार कहा गया है और हमारी पंजी का भी जही इन्फिक्शन रहा है कि सीलिंग से ज्यादा जमीन किसी के पास होनी



کے دیوں پائے ہوں اور اگر معاہدہ کی حالت وری کے لئے اور نہ دارنا سے ہ  
درجہ سب میں لئے کہ ہ جملے سے کم سے نا جملے سے زیادہ سے ہوں اس پر سو ہوگا کہ  
ہاں میں آہوں سے اس اراضی کا زر لگان کے بعد ادا کیا اس سے جملے کا معاملہ ہوا ہوا  
اور اس معاہدہ کے لحاظ سے زر لگان کا معنی ہوا اس لئے کہ نہ کہ ہر جگہ حلقہ کلیے  
حار گروہ لاری طور پر مرز ہوگا صحیح ہیں ہمارے ملک میں اس سے جملے زر لگان عہدہ  
کی صورت میں ہٹا دیا ہوا ہلا انک نکر ری اراضی کے لئے دس میں ما  
ہ میں ہر ہلکہ معنی حلقہ اس سے زیادہ بھی ہوا ہوا جو سب کے لئے معائنہ دیا  
اس کا لحاظ کرتے ہوئے زر لگان کی ای حد کی شکل میں معنی کرنے کے لئے رو ن  
( Provision ) رکھا گیا ہے حاجت دہ ( ۲ ) میں نسبت کہ ہ احساہ دیا گیا  
ہے کہ اگر اس امر میں سہولت سمجھے کہ حلقہ ہ حصہ راہم ہیں ہو سکتا اس لئے  
میں کی صورت میں ادا کیا جائے ہو و حسن کی صورت میں ادا کر سکتا ہے نا اگر حد کی  
صورت میں ادا کرنے میں سہولت ہو تو حد میں بھی ادا کر سکتا ہے ہ احساہ سب  
کو دیا گیا ہے ورنہ ہی روئے نے دس ہر زر لگان کا میں کیا گیا ہے جو موجودہ  
حالات کے لحاظ سے اجای ہوئے ہیں

لیکن اگر نہیں و الوائی زیادہ زر لگان مرز ہو جائے تو معنی کے وقت اس کا  
بھی لحاظ کیا جا سکتا ہے دوسری چیز ہے کہ اس میں کیا گیا ہے کہ وہیں کلیے ہنر  
گا زر لگان کے مساوی سب ادا کرنا چاہئے ہادی نظر میں ہ ہر گا زیادہ معلوم  
ہو جائے لیکن اگر اس سلسلہ میں کل معائنہ کی جان تو معلوم ہوگا کہ نہ رہا  
ہیں فرض کے معنی ایک حلقہ وہیں کا محصول نہ اسے ہے و اس کا حار گروہ دور نہ  
ہوئے اس لحاظ سے ہر دو گنی دس رو ہ اس حلقہ وہیں کی سب خرید ہوگی لیکن  
یہ ہندو گروہ کا جو دس کا حار ہا ہے و لاری ہیں ہے دہ ( ۶ ) میں صاف طور پر  
یہ مرموم ہے کہ ہنر گروہ ہا ہر گروہ تک ہو سکتی ہے جان لفظ تکہ سے ہ مراد ہے  
کہ ہ دار کو محض فولدار سے زیادہ سے زیادہ اسے رم ہی لای جا سکتی ہے کہا جاتا  
ہے کہ ہ رم زیادہ ہے لیکن میں یہ کہہ سکتا کہ ہ رم اس صورت میں زیادہ ہوئی جب  
کہ ہ رم فولدار کی جانب سے یکسب نہ دار کو ا اکٹای ہارے سٹ کا ہ حال  
ہے کہ جب عرب ہیں یکسب نہ دار کو نہ رم ادا ہیں کر سکتے اس لئے قانون  
میں اس کے لئے ہ گاجاس رکھی گئی ہے کہ دس اصلاہ میں اسے حال کی مدد میں  
ادا کر سکتا ہے اگر اس سلسلہ میں ہائے اصلاہ کے یکسب رکھا جاتا تو میں کہہ  
سکتا کہ ہ ہر گروہ سب جو رکھی گئی و گھانے جانے کے قابل ہے لیکن اس میں  
ہ ہا ہر فولدار جو تکہ عرب ہونا ہے اس لئے و یکسب نہ رم ادا ہیں کر سکتا اسے  
آٹھ سال کی مدد میں دس اصلاہ میں ادا کر سکتا ہے اصلاہ کے مرز کرنے کا مقصد یہ  
ہے کہ فولدار کو پہہ دار کی رم ادا کرنے میں سہولت ہو اور اس سہولت سے فائدہ



کے لیے ہولڈنگ حاصل کرنے کے بعد وہی نئی ہولڈنگ کی حد تک بھی حاصل کرنا چاہئے تو (۲) رو آمدنی دے والوں کی ملک ہولڈنگ کسٹکار کے حصہ میں چھوڑا جائے گا۔ اس کے علاوہ وہ ملک ہولڈنگ اور دوسری نئی ہولڈنگ کے علاوہ نئی ہولڈنگ تک بھی ارضی حیل کرنا چاہئے وہ وہیں رہے دیکھا جائے گا کہ اس کے حصہ میں ایک نئی ہولڈنگ موجود ہے اگر ایک نئی ہولڈنگ کی حد تک ارضی کسٹکار کے حصہ میں نہیں ہے تو پھر اسی صورت میں یہ دار دراصل ہولڈنگ سے زیادہ دوسری ہولڈنگ سے مل جائے گی کہ اس کے حصہ میں ایک نئی ہولڈنگ ہے یا اس میں ہے وہ دار دوسری نئی ہولڈنگ تک بھی ارضی واپس حاصل کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ اس میں بھی ایک ایک ارضی واپس وراثت حاصل ہے تو اس کا اس سے ہولڈنگ و حصص جو تک رہا ہے وہیں روئے منافع حاصل کیا کرنا تھا اب اس حوالہ دہی سے کرتے کیلئے سب کے حصہ میں ایک ہولڈنگ ( Basic holding ) کی حد تک ارضی چھوڑ کر خود کے لیے ایک لیمٹ ہولڈنگ کی ارضی حاصل کرنا چاہئے (۸) (۶) روئے سے زیادہ آمدنی دے والی ارضی اس کے حصہ میں نہیں رہے گی یعنی اگر ملک ایک ہزار روئے کا ہے دار ہے لیکن (۸) (۶) روئے منافع دے والی ارضی میں اس کے حصہ میں رہے گی کیا؟ یہ داروں کو داروں کو داروں کے حق میں سٹی کا مابقی ہوگا؟ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اسکو حق کہا جائے تو یہ ایک با انصاف کی بات ہوگی قانون اسے سمجھ لے گا کہ اس ملک کا حصہ ہے اس ملک کا سمجھ لے گا کہ اس ملک میں سے اس کے حصے ہزار ہزار سمجھ لے اس لیے ہر شخص کے حقوق کی نگہداشت حکومت کا فرض ہے سب کچھ لیمٹ نو اور دار کو ارضی اس کے حصہ میں منافع حاصل کرنے کا موقع ہے دارا انصاف ہوگی اس لیے اگر (۸) (۶) کا منافع دے والی ارضی ہم پہ دار کے لیے چھوڑ رہے ہیں وہیں سمجھتا ہوں کہ اس کے حالات میں اس کے حق میں سٹی کا موجب نہیں ہوگا

اس کے بعد چھوٹے عرصے کے لیے اس قانون کا سہا ہے کہ کوئی ایسے سے بڑا دار (۲) سو روئے آمدنی دے والی ارضی سے زیادہ کسی صورت میں نہیں آئے۔ یہ میں نہیں رکھ سکتا لیکن اس کے ساتھ یہ بھی شرط ہے کہ اس کے پاس جیلے سے نئی گرا ہولڈنگ کی حد تک ارضی حصہ میں ہے جو سلیک اس سلیک میں غور کی گئی ہے اس کو کسی صورت میں زیادہ فراز نہیں دیا جائے گا۔ بعض پہ دار اس میں حق کے حصہ میں ( ) ( ) ہزار روئے منافع دینے والی وسات موجود ہیں اور وہ لوگ چاہئے لی غالب طریقہ زراعت کے حصے کا سب کچھ ہوں اور زمینیں وہیں ہستی کر رہے ہوں تاکہ اس اور طرح پر دان کھس کر کے اس ہزار روئے منافع حاصل کر لیں









విదేశీ దేశానికి అం పర్వవారము ఈ కల గల సుని ను సరి పట్టు  
భూమి అని దేశము ఈ ధ మి ఇ కరణక ము లె ప్ర క ఎ దా రేయ  
ఇ క లు ప శ్చ వా ద్మం పి లవ క మే ము పు ఇ ఎ లియ లో మూ  
భూమి ధ మునా గల ట మునా అని దేశము లు స గ ట దేశమే  
ంపిం పి ఇ క రం దిన్న ప్రతి ఇ గి ఎ ని వాళ్ళు అలు మిం అ ర మూలం  
వాళ్ళు మి అనియడ ట రు రెండును అధా మి ని ము అ ఎ అ. ని క్షిం  
అ అ లె ఇ ఎం Auti o ty అని వాడి క లు కులో  
ట్రాన్స్లాషన్ ఈ Tra slat on మార కం ట్రా డ్ కి క నే అలు  
లియ మియం మును

అం రీ క్షణ ద్మ లో అం రుక ప్తి సూయం గు ని ట నిరయ ధ  
ం ప సమయం ఇవ్వాలని భక్తు విధులు చేయ లు కు క అయం  
దేశమే ట ము లో గా అం రక కల లోం రీక ము రు లు  
కామ లు గా భూమి కు వాడు రేట్లు అ క్షణము పు గా ఇవ్వాలి ఇ ఎ  
భూమి అం ప ధామం అం పి మో ను లి ముట్టి అ మి ట (పిట్ పి పి ట రు  
కరువార రేట్లు) అ సమి అయదు ప్తి ఇవ్వాలని డిక్టే రు క ము అ అం  
ప్రం ద దేశమే వాడు పి క వాడు గా ఇవ్వాలి ఇక రు కుం డ దేశమే వాడు  
అయదు ట ఇవ్వాలి ది లో అ ( Claus ) ది క్షణ దిం పిం  
ఈ లవ దిండా అం పి ని వాడు చేయ అం ట నిరయం కు క ర డ్ భక్తు  
ని పిట్ మునా గా కి మిం మును రేట్లు అం క అం ర క ది మును రి లో  
భక్తు ల్మ లో మునా గు ని మునకు ప్తి అ సమం ఎ లె క వాడు క  
రిక్టు దేశమే అం రు కు నిర్మి అం ట మి ఇ క రు ము రు కం ప్ర క యం మునా  
క క అయ్య రు ము క్త భక్తుని పి క్షణ క పుం పి లో ప క గా రు  
ఇవ్వాలి పి క్షణం పు క రేట్లు లె ము క్షణం మునా గు సమి లియ రేట్లు  
క్షణం క క వాడు క అం ర గా దివ్వాలి క అం ధా మి లియ రేట్లు  
క్షణం క అం ర కేట్లు ( గ ) అ రేట్లు మునా గు ము కు క్షణం  
క వాడు క అం క కు క ట రేట్లు ఇ క్షణం క రు మి క్షణం మునా గు క  
క్షణం క అం ర వాడు క అం ర దిక్ష్ణం మునా గు  
కాన్సిడరు? భక్తు వాడు వాడు ని పిట్  
కాన్సిడరు? అం లియ మునా గు క ని ని నిర్మి క అం రేట్లు? కం గా  
ప్ర క రో మునా గు వాడు క రి క ర మునా గు క ని పిట్ భూమి గం రు) మునా గు  
గం రు క రు కు లియ క్షణం ప్రభక్తు గం X గం గం గం గం గం గం గం గం  
క పు ని కి మునా గు కేట్లు క ని నిర్మి క్షణం క ఇ క రు మునా గు క  
పిట్ భూమి క క అం రు క ని క రు క మునా గు క ని పిట్ భూమి క  
ప్రభక్తు కేట్లు క్షణం గం గం గం గం గం గం గం గం గం గం గం గం గం  
క క క మునా గు క లె గం గం గం గం గం గం గం గం గం గం గం గం గం





[illegible][illegible]

۱ پھر بھی ہم کو داد جس دیے  
فولدار نہ ہوں تو کہاں سے دیے

కొద్దిగా వ్యయం కంటే చేబాదానికి ప్రయత్నిస్తున్నారని ఈ దిక్కుడు సిద్ధునిరచనలో భూక్తిగా కలిపి తీసుకు ప్రదర్శించాడేమి అని దిక్కు బా అనుభవ దూరం బా? ఇతరరకం అంటే గారే, ఇప్పుడు మరొక గారే చేస్తున్నారు. మనకు ఎంత అమూల్యమైన వా యీ సిద్ధులు.

అర్థమును వలదుగా కొందరున్నారు 9 ఎ 1 మరియు  
అప్పుడు అందుకోవడం సాధ్యమే

రీటింగ్ మ్యూజంట్ మాన్యుయల్ కవలెన్సాఫ్టు) ఇటు 10 యందు  
మీరు గాత్రమే కీటింగ్ ఎల్లరవే ఎంత సేతు వరకు 8 2 3 కారీ  
యజ్ఞాతా తిండరేహానవి ఫయియజ్ఞా యా నూనవ ఉత్తర నాన్త్రాప్టు 9  
సాంకేతిక పలుకులు ఎడితుకో మాన్యుయల్ వానెర్ 12 గదు కరీటింగ్ ప్రార్థన  
మేన్యూయల్ మియ్యంకడం అరీటింగ్ నల్లులు అం నీలంబల్లు ఎన్త్రు కొనెర్ రీ మన్యూ  
ఎన్త్రు—కానవి ఎన్త్రుగా మ్మికింహాటి? అనే మ్యూజం థ్వి వా రుగటతు క రీట్టును  
అన్త్రుగా Defend మేన్యూనానవి ప్రయంకానవి ఎం రగ 11 ఎన్త్రు మ్మన్త్రు అరుగకోం  
కొనెర్ 12 క 12 ఎన్త్రు వాకన్ వేమాన్త్రునానవి అం చి అరుగటతు క రీట్టు  
ఎన్త్రుమాన్త్రు కొనెర్ 12 క మ్మికింహానవి వాన్త్రు మ్మన్త్రు 12 ఎన్త్రు అం అన్త్రు  
ఎన్త్రు అన్త్రుగా మాన్త్రు ప్రయంకానవి 12 క మ్మికింహానవి మ్మన్త్రు మ్మన్త్రు  
ఎన్త్రు కొనెర్ 12 క వన్త్రుమాన్త్రు ప్రయంకానవి మ్మన్త్రు మ్మన్త్రు కొనెర్ 12 క  
మ్మన్త్రు 12 క రీట్టును మ్మన్త్రు వాన్త్రు మ్మన్త్రు 12 క 12 ఎన్త్రు మ్మన్త్రు  
యా రీట్టును మాన్త్రు మ్మన్త్రు మ్మన్త్రు మ్మన్త్రు మ్మన్త్రు

میری اسب رائی (لوریکل م) میں - مکرر ملکی کی کے لئے سب سے  
ہلکے سا کی آزادی کی مہر ہے یہ طاح معاشی کی کی مہر ہے اور آج کا  
قانون معاشی کی کی مہر ہے یہ طاح معاشی کی کی مہر ہے اور آج کا  
مجموعہ اگر اس قانون میں مہر ہے یہ طاح معاشی کی کی مہر ہے اور آج کا  
صرف لگا ہواؤں کے حقوق محفوظ رکھے گئے ہیں اس میں ہلکے واسی 12 ک معاشی  
نری کو رزاع کے حق سے آگے لائے گئے ہیں یہ طاح معاشی کی کی مہر ہے اور آج کا  
معلق ہوا ہے اس کو مان کرے ہوئے رزاع کو جس مئے کے لئے کہ کیا کرنا چاہیے  
ان امور کا ذکر میں میں کیا گیا ہے اس میں دھور کرے وہ 12 کھا چاہیے کہ  
رزاع کو آج کے لئے کسی امور دھور کرنا چاہیے اور ان امور کو حل کرے  
کے لئے 12 مسود قانون کہاں تک سا 12 دے رہا ہے اگر کہا جاتا ہے کہ ملک  
کا جب ژا بسہ رزاع ہے جس کے نظام میں مطلب نری جارہی ہے کای حدومہد  
کے مد ملک 12 سیاسی آزادی حاصل کرے اب معاشی رازی رزاع کی نری کے درجہ  
حاصل کرے کی کورس کی جارہی ہے لیکن 12 مسود قانون دستاویز کو مصوط  
کرے کے لئے اور لگا ہواؤں کو مشعل کرے کے لئے لانا چاہیے اس طرح کی غلط  
فہمیاں بند کی 12 وہی ہیں آج مال ملک کے حالات مستحکم ( 12 )  
اور دنیا کی جہر 12 کو پس نظر رکھ کر کانگریس کے اگر دن رنارس (Agrarian  
Reforms) اور پلاننگ کمی کے طریقوں کو سامنے رکھے ہوئے مسود  
قانون بنا نا گیا ہے ریاست کی معاشی حالت کو جس مئے کے لئے صرف ہی دیکھا



ہے کہ تمام لگانوں کو روٹی کے لئے پورے مال و زمین عورتوں کے لئے ہے  
دیکھا جوری ہے ڈی صوبہ و روست و حوالہ لگانا چاہئے کہ  
سڈ لارڈ کے خطے کے لئے دانیوں لا حار ہے و ناگل لٹھے لٹھا گیا کہ  
ہر قانون ایک دھواں سے مراد حل ( ) ہے کہ خط  
ہے مابقی ہر حل کے لئے بھی ایک خط ہے جس طرح میں ساسی  
آراہی حاصل کے لئے ہے مال کے ہر ای طرح مابقی آردی کے حصول کے  
لئے بھی لٹھے لٹھی ہاری میں کے ر کھڑے چھٹے ہوئے ہیں  
ہارے گلوں میں چرے ہیں ر وں میں چرے چھے ہیں ہر تمام حوالوں کو  
صوبہ و روست میں ہر ایک کے تمام لوگوں کو روزی فراہم کرنے کی کوشش  
کرنا چاہیے و روستوں کے لئے روستوں میں فی کس را د لٹھے ہے سوئے  
قانون مابقی ہر لٹھے کے لئے در اور صوبہ اصول د لٹھا گیا ہے  
اس زمین پہلے دل سے سوچا جائے اس میں ہر چار کی چلائی اور روست کو  
باسی ( ) و ساسک مابقی ہر ر ( ) ( )  
لٹھا گیا ہے جب تک لٹکھتا رہے ر سے لٹکے اس وقت تک روست کو  
فائدہ نہ ہو سکا روستوں کے لئے ہر حوالہ لٹھوں کو رہے اس کا اسد  
اس دھواں میں لٹھا گیا ہے اور لٹکے ہر حوالہ خاص روست ہے محروم  
ہو گئے ہیں ر وں و اس حاصل کرنے کا موقع فراہم لٹھا گیا ہے

دفعہ ( ) کی سب اصرار لٹھا گیا ہے اس کے لٹھا ہے مدخلات ہوں گی  
دفعہ 10 آزاد ہر روست کو مابقی و روستوں کے لئے ہر طرح سے کٹا گیا  
ہے ہندوؤں کی کٹھنری میں دو اہم اہم ہیں ایک لٹھا دو لٹھا ہولڈر  
( ) land helia ( ) لٹھا کو سب و لٹکے محکم  
ہے ہوئے ہے لٹکے ہو کر حوالہ روست ہر ہولڈر میں اس کو اس ہولڈر  
کے درمہ دور لٹکا ہے لٹکے ہولڈر کے لئے ہر لٹکے گئی ہے کہ وہ بھاری  
طرزہ روست کے لئے دفعہ ( ) و ر وں دار و مدخل کرنے کے اصول کی حوالہ  
اسی شکل لٹکے گئی ہے میں کی سب لٹکا ہے کہ میں سے طے ہوٹ رہا ہے  
لٹکے لٹکوں کے احکام کے لئے سب اب لٹکے ضروری ہے میں سے کٹا و سب میں ہر ہر  
سلطہ ہے کہ لٹکے روست میں ( ) Co operative Basis ( ) ہر کام اچھی طرح  
ہو سکا ہے روست میں بھی اس اصول کو مدخل لٹکا گیا ہے باہر کی بھی میں  
راے ہے کہ کو اہرستوں کے لئے ہر روستوں میں روست ہوں ان سے رستہ فائدہ ہوگا  
ہندوستان میں آبادی رستہ ہے اور جان کے لئے لٹکے ہر روستوں کی ایک حد اسلٹک  
معرور دی گئی ہے اس سے بڑھ کر اگر اراضی کوئی رکھے و ق لٹکے لٹکے اور  
کو اہرستوں وغیرہ طرہ سے اس کٹکے کی حاکمی ہے

معاوضہ کی بات ہو تو اس کی جواب دینا حاکم کے من کہوں کا کام ہے۔ ضروری نہیں کہ جوند قانون میں جو لوگ نا سبائی گئی ہے وہی لارڈز کی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ رواد سے راد یا لنگن اسی ہو چکی ہے کم ہی دانکا سکے اور گر میں ہر کوئی جھگاڑا ہوو۔ محول اس کا حصہ کر گا میں نے اس پر عرصہ جس میں ہو چکا

کہا کہ اگر اسی لکھاؤں میں باب ی حای چاہیے تو میں طرح ریزی  
دہائی چاہیے جس کیوں کہ اگر میں طرح کھاؤں وہ باب ی غلطی ہوگی  
میں کا سچہ ہوا کہ رواج بھی ہوگی کام کرنے والوں کو ریزی بھی دینی  
میں لمبگی مذہب کے لئے ہے خرابوں کو ہر لاکر ایک طرحہ مثال کرنا  
حائے و سو طرحہ رواج سے افلاس ہوک اور حبال میں کمی میں ہوگی

ہم نے اس وعدہ پاؤں میں گھس رکھی ہے کہ تعلیم ناقہ لوگ رزاع میں آجائیں اور جن ہی سے پڑکھانا مل سکے کیونکہ ہر ایک تعلیم ناقہ لوگ رزاع میں ہیں آئیں گے اور رزاع کے حلقے سے نکلنے والے لوگ بھی آئیں گے رزاع کی نبرد طر حوا میں ہو سکے گی اس مسئلہ کا بے حد کرا کر ہم صرف یہی کہیں کہ جس کی قسم را سے راد لوگوں میں ہوجائے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہر ایک ری غلطی ہوگی رزاع ہوا ہے سچائی کے بارے میں ہوں ہے جو اس کے حلقے راد سے راد معلومات و احکام رکھیں ہوں

[illegible]

کے معلق اہی جو عرصہ تک کے لئے رکھے گئے ہیں وہ عطا نہیں ہوتے ہیں۔ ہم کو تو یہ مسئلہ کے معلق اسٹیک اصولوں اور باہر کی رائے اور حیرت سے بوجھا رہا ہے۔ اسٹیک اصولوں کے تحت کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ ہولڈنگ فورگسسی کسٹڈی آف ہولڈنگس دوسرے ان ہی اسٹیک طریقہ کے تحت کے عرصہ کی تکمیل کے لئے رکھے گئے ہیں۔ اس لئے کہا جا رہا ہے کہ کمپنیوں کو روٹی میں ملکی وہ ملحق نہیں ہوتے۔ ان تمام اصولوں کا لحاظ کرتے ہوئے حویل زرعی حساب کو ملحوظ کرنے کے لئے لاگاتے وہ نہ کے حالات کے لحاظ سے ہونے چاہئے۔ اب تک ہم جو معلق اسٹاک کو کسی طریقہ رکھے ہوئے بلک کی

زرع کو آگے نہ بڑھاسکے ملک کی معاشی حالت حسوا ہیں ہو سکتی اور جب تک ملک کی معاشی حالت صحیح اصولوں پر مستحکم نہیں ہوگی ہم آگے نہیں بڑھ سکتے اگر اس طرح ہم عمل میں لڑنے کے ہو گویا ہم ہی تمام مور اوئے دار ہو گئے ہیں لیے میرا یہ کہنا ہے کہ اسٹیک اصولوں پر زراعت کی دی ہوں ہیں وہی وہی لوگوں کو زراعت میں آئے کا موقع دیا جانا چاہیے جو زراعت کے معاشی کلی حالات پر رہ رکھتے ہوں چاہے وہی صدائے بے ود و ناویں نہ کیا گئے

میری لکسمی برہمنہا رٹلی (ودا سہ) میں بکر (نچھاویں کے پاس) لکسمی انک کا سڈک کی وجود ہے میں ایلہ میں کالی سات ہوئے ہیں معاشی میں یہی بلنگہ کے دماں چا اور دی ڈی اف داری کے یہ خطرہ ہاویں کے سامنے رہنا چاہا ہوں

میں اسٹیک کی میں فعلی ہولڈنگ (1 unit II kting) (در 2 ہولڈنگ) (Basic Holding) کا ایک معیار قرار گیا ہے عملی ہولڈنگ کے ساتھ میں آپ موروثی باسٹل دے دیں اسات کو حصہ میں دافہ کی حارت دی جارہی ہے جبکہ نام سے (در اس میں ہم معیار میں ہے جسے نوٹو دیں موروث میں آسکتی ایک حصہ آئی کے لحاظ سے میں اس میں کرے کی جائے اگرچہ میں لیا جاتا ہو رائہ سات ہا ڈوک لہذا میں اس میں مرے حصہ میں جات دہ ہوگی کہ کو یہ علامہ میں اس میں کی لیا آئی ہے گر لہذا لکسمی اس میں امرے حاج کرے کا حساب کا وا حل رئیسری (Disparity) بنا ہوا ہے کیونکہ حصہ عات میں ہے لہذا یہی اسے طرہ پر ہوں ہے اور حصہ حکا معمولی طرہ میں اس لحاظ سے کہ ہم دیکھیں تو کالی معادہ بنا ہوا ہے کا نظام مگر کے علاقے کو کر ہم طرہ میں اور وہاں کی ری ریا کو دیکھیں و اس کے لحاظ سے وہاں میں ہم حصہ چھوڑا بڑنگا اس کے برعکس لہتم اور دھرتے علاقہ کی رسات کی آئی کو عیار قرار دنا چاہے تو میں مگر جسکی میں کالی ہو جائی ان لیے جو یہی سٹنگ (Seiling) موروثی کے چاہے وہ میں گنا ہوا ڈھائی گنا اوپر سے میں مختلف مقامات کو یہی پس طرہ رہنا رنگا کیونکہ بعض مقامات و زرعت کے طریقے جب برے ہیں خاصہ عادل آباد جسے غام و آلہ و قے آئی حاصل کرے کے لیے آراسی کا کالی رہہ چھوڑا ڈکا پد و لہتم و دھرتے لہتم میں آج جو نگر آراسی کو چھوڑ دنا کالی ہو جائی کی عادل آباد و دھرتے کے مقامات تقریباً میں ہیں اگر اسی چھوڑا ہر کی اس طرح رجات کے میں میں یک

\*Confirmation not received















ہیں اس بارے میں اگر جان ہی ہوتا تو اون آکسور (Objectives) کے باب ۱ کی لا ۱۱۱۱ اس معرے کے رہیں مای حائگی کے لئے سازگار کوہری کی جارہی ہے کہاں رہیں گی ہے ہلا ای رہیں آگئی کہاں ہے میں کہ ان رہیں لیکر سہاڑوں ڈا رہیں میری س میں ڈی ہوں ہے ہی رہیں ہے اللہ جان کی ہو حے ہی ہے ای ہی رہی ہے والی وہ ہیں اجاڑوں کی تعداد ہوئے ہیں جو خانے اجاڑوں کی تعداد کم ہی ہو سکی ہے اور رہی ہو سکی ہے لکن رہیں ۱۱ ہو سکی ہے اور ۱۱ ہو سکی ہے

میری ہی رہے رام (ارمور) حل لانگ کے رہے سہج ای او اس ولہ ٹو کے ہیں

میری ہی رام کس راڈ ہاں اس بارے میں ہو میں اور لی میری الحظوز ٹو س کر کے ہیں کام ہم را اصام سے ہیں ہر سال س ۱۱ ای رہی ہے لکن اللہ جان کی رہی ہیں جو ۱۱ فصول اللہ سال کا ہے ۱۱ ای ۱۱

میں سے نو ۱۱ لیا ہا کہ (More equitable redistribution) (Objects) کا ہو ۱۱ کیا جائے سے ہو لہی اس س کی ڈیگیں میں ماروں کہ ٹو ڈا (Diastic) دی لا رہا ہوں سے سے نو ۱۱ لیا نہ جو وہ لہر ماروں سے ہو ناہیں میں اوں کو ور لہے کی کوں کی جائی

وڑا کو لی ری ڈر وس (More equitable redistribution) کی حاس ہم ہم اٹھا اٹھا ہے مگر اس کے لئے نہیں حلو میں میں لعلو طرح ہم کام کرا ہیں جائے اگر معروضات کی ۱۱ آہ ۱۱ میں جو کرتے ہیں و ۱۱ بالکل سے ۱۱ ہیں مجھے آگئے کچھ اور کہا ہیں ہے میں ۱۱ دعوی ہیں کرا کہ جو لی بار ہوا ہے اس میں کوئی حرا ہی ہیں ہے حق میں اسرو س (Improvement) ہیں ہو سکا اس میں اسرو ٹ ہو سکا ہے اور نہ کام ملک کسی کا ہے و اس میں اسرو سٹ کی ہے اسد س س کر سکی ہے لکن ۱۱ کم اکہ نہ ای سرب لی ہے وواہ لاڑ لی ہے لہ لاڑ ویکس لی ہے اسکی سب میں ہی کہوگا کہ حرس و ہارکل ایک کے لئے مان کی گی ہیں اس سے ٹھہرائی دی والو (Value) میرے اس سے میرے اس سے فصلی انگریس ہیں سبکی ہے کہ اوسل میریں لہیں حاس ہوں لکن مجھے اس ہاوس کے ہوئے ہیں اس کہ ملک میں سحانا ہے اس لئے میں وہ سبکی ہی ہاویں کے مایے رکھا جاھا ہوں سبکی ہے اس کے لئے زمانہ وہ لگے لکن اس کے لئے میں

















other words from the aspect of the national economy as a whole the conclusions to be emphasised are

- (1) Increase of agricultural production represents the highest priority in planning over the next few years and
- (2) The agricultural economy has to be diversified and brought to a much higher level of efficiency

From the social aspect which is not less important than the economic a policy for land may be considered adequate in the measure in which now and in the coming years it reduces disparities in wealth and income eliminates exploitation provides security for tenant and worker and finally promotes equality of status and opportunity to different sections of the rural population

اس کے بعد میں جس ( ) کا احساس ہو کر ساونے

4 Problems of land reform may be viewed in two ways namely (i) from the point of view of agricultural production and (ii) from the point of view of different interests in the land. The first aspect is the subject of land management legislation the second of land reform legislation. To fulfil its broader objectives land policy should include both elements for it is only in an economy in which production and employment expand that the community can realise fully the benefits of changes in the social and economic structure. Although between the two aspects of policy there is no conflict of principle land reform will be fruitful in the measure in which each step is marked by a balance of emphasis. The main outlines of policy have to be conceived in terms of different interests in land and at the same time the effects on production of each measure that may be proposed have to be foreseen and provided for. The interests in question are (1) Intermediaries (2) Large owners (3) Small and middle owners (4) Tenants at will and (5) Landless workers. These different interests cannot be considered in isolation from one another for any action affecting one interest must either give something to or take something away from one or more of the other interests. As social and economic adjustments affecting individual interests come into effect a new social structure takes the place of the old

It is best that the period of transition and uncertainty should be short so that the new social pattern can develop its own organic unity and can begin to evolve from within.

اس کے معنی یہ ہوں کہ (۸) پر ماحول میں ہی ساک و غیر کے سلسلہ میں  
دو ن اں کی گئی ہیں جیسے قانون کو موخر اورری ( Illusory )  
ڈسو ( Deceptive ) وغیرہ لیا گیا اون کا مطہ طرے لکی جائے  
مطہ طرے نو پلاک کہ ن کی روپ کل صا انکل شک باکل درس لکہ  
آکسو ( Objective ) ہے اٹ برلی حکمو (Not merely subjective)  
س میں - س نو ڈ کوری ( Security ) حای حادے  
ن اوون ( Substantial owners ) سیال اور مال  
نلاس اورس ( Middle class owners ) کے درجے اے گئے ہیں  
اس میں صاف طور د پلاک نمسی ے هر ڈ وحوں کے لیے اگر کنٹرول ہوڈنگ  
کی لمٹ ( Limit ) قائم کر دی ہے براگراف (۸) ۴ ہے ۔

18 Where land is managed directly by substantial owners and there are no tenants in occupation public interest requires the acceptance of two broad principles

(\*) There should be an absolute limit to the amount of land which an individual may hold. This limit should be fixed by each State having regard to its own agrarian history and its present problems. The census of land holding and cultivation which it is proposed to hold during 1958 will give the data relevant to this decision.

(4) The cultivation and management of land held by an individual owner should conform to standards of efficiency to be determined by law.

[illegible]





یا کر کے (۲) کی ۲۸ روپے سرکاری میں سالانہ (۲) روپے کی گئی ہے  
ی کی تک (۲) روپے کی ایکڑ گھڑی گئی ہے یہ ادا کرنا کا ہے آرٹیکل ۱۸  
آب دی اور ۲۸ روپے سالانہ میں ہوں گا لندہ ایوا چاہئے کہ ایک ایوا  
چاہئے اور وہی میں ایوا چاہئے یعنی میں چوبیس روپے کے لئے  
مارو ۲۵ لائبریری اور ۲۸ روپے ورلڈ آف کر کے جو سیکر میں کرے میں اور میں  
اور انڈیا دی ہاور کے مائے ہوئے جس میں کچھ راجہ میں میں (Laughter)  
میرا ایک؟ ڈیڑھے میں سے جو ورلڈ آف کر کے دیکھ اس کے میں لائبریری  
ی اور میں انڈیا دی ہاور کے ساتھ اگر دو گھنٹہ ۱۵ روپے میں ہوئے میں ہے کہ  
و واسی ہو جائے گا اس واسی ۱۵ روپے معاف ہو جائے گا

شرعی ایسی رائے کو اسے دوہوں میں اس میں جو میں ہو رہی ہے

شرعی میں رام کس رائے اس سے میرا اب ہو سکتی ہے اگر ہم دونوں  
ساز کر کے آئیں اس میں اس میں ایک ہی سرک ہو جائے گا

انکم کے حلقہ میں کہا کہ دو ہزار کی سالانہ معزوری چاہئے کہ میں  
موجہ کی میں ریلو ایجنسی (Rural economy) کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے  
کا کاروں کے مابین میں بلڈ کلاس میں (Middle class peasantry) میں  
کا کرہ جس میں کیا اب اسکو اس کرے میں دیکھا میں نہیں کرے میں؟ کیا اب چاہئے  
میں کہ بلڈ کلاس میں پرٹ کے لئے میں میں آج و معلوم اور میں وہ ہا نہیں  
و کھانا کھائے کو مصالح ہوا میں؟ ان کے جسم میں بلڈ کلاس میں کاکرہ میں، دے اور وہ لکھوں  
کو مصالح ہوا میں اور اس میں عرب کا کاکرہ و مصالح؟ اور اسکو مصالح میں زندگی گزارے  
میں کلاس میں میں ہوں؟ میں کیا اب ایک ہا حالت دیکھا میں دیکھنے میں لکھ  
میں حالت میں کھانا کھانا ہوا کہ میں میں لکھ لکھ میں میں وہ دن دیکھا  
میں چاہا کہ اوکی ہا حالت ہو جائے اور بلڈ کلاس میں میں ہوا میں اوکو  
اسا بھی دیکھنا چاہا چاہئے کہ اوکے میں لکھوں میں ہا میں میں مارو میں  
کھانے مصالح ہوا میں میں آکو امپا (Chuna) کی سالانہ میں لکھ میں  
میں ہوں کہ وہ راجہ ہوا ہے

شرعی اسے راجہ رائے (سلطان آباد) کیا اب مادہ ۱۸ کو کسی کے اصولوں کو  
میں؟

شرعی میں رام کس رائے اب جب ایک اصول کو مائے میں مادہ ۱۸ کو کسی  
کے دوسرے اصولوں کو کس میں میں؟ میں مادہ ۱۸ کو کسی کی رو سے ایک میں  
(Passage) میں کرنا میں

*Preserve the Rich Peasant Economy*

The various stipulations in the Draft Agrarian Reform Law regarding land and other property of the rich peasants aim to preserve the rich peasant economy and in the course of land reform to neutralise the rich peasants politically and to render better protection to middle peasants and persons renting out small parcels of land in order to isolate the land lord class and enable all the people to carry out agrarian reform and eliminate the feudal system in an orderly manner.

نسی نے ای روزٹ لے آرہکاس (Article) اے ہے میں ہاں اکیواسے  
کوت کر رہا ہوں کہ میں غلط نہیں بنا کرے لیے لپا جانا ہے کہ دارالک میں  
لپٹ لارہا الک میں کہ داروں کی مدد دی ہے کہ اس اکڑ والے دے میں کہ اکڑ  
والے کہے میں کہ ہزاروں اکڑ والے لیس لیس میں کہ میں ہاں کہ دو دو اکڑ والے  
مہ دار بھی میں اس کو اے دایعہ کا لایا ہے اگر میں ٹالنے و حذر آاد  
اسٹ لپنے آت ظلم کریں گے جاساے لپٹ لارہا کے ساتھ لایا اگر کوں جس حد  
کس کرنا ہے اور وہ حق و رت (Rich peasant) ہے تو اسکو حد  
کس کرے کی ضرورت ہیں ہے بلکہ کمٹری (Customary) امور پر لیس  
رکھ کر وہ کس کر سکا ہے اس کے بارے میں آرہکل (۶) کا دو پاسج ہے وہ پڑھ کر سانا  
ہوں

*Article 6* Land owned by rich peasants and cultivated by them or by hired labour and their other properties shall be protected from infringement.

Small portions of land rented out by rich peasants shall also be retained by them.

The policy adopted by us of preserving a rich peasant economy is of course not a temporary but a long-term policy.

That is to say a rich peasant economy will be preserved in the whole stage of New Democracy. Only when the conditions mature for the wide use of mechanical farming for the organisation of collective farms and for the socialist reform of the rural areas can the need for a rich peasant economy cease and this will take a somewhat lengthy time to achieve.

شری وی ڈی دیشامبے وہ آرہکل بھی پڑے جس میں وہ اوٹ کہ  
(Without compensation) لیے کی ہوٹ ہے

شرعی فی رام کس راؤ نے بی دد کا ہون روح ہنس کر خود  
کلب لڑائے ہو ہو کر ہی طب نے حصہ لیا چاہے لٹ لارڈ ہو وہ  
حوائی رہیں رب کے ہاں ہی اصل کرنا ہے میں ہی عریضہ کا  
ہون دد میں جوہر ہے لی جگہ اکسیر جس ( Experiments ) ہے  
ہیں رسائی ہی ہوئے ہیں میں نور انہیں رکھا جاتا ہوں ج ہو کسوس  
اسس ہیں خود ہی (۲) سالہ لڑکے کے عد میں کڑے ہیں کہ اس کا ک  
رہو لیس میں کسی جاپان میں خود رسائی مل دینگا جہاں لیں کے سے ۱۲ ع  
کے اکامیک رہو لیس (Economic Revolution) کی مددی ( Theory ) کو  
پل کرنا رسہ انسا کا جارہا ہے اور جو بنا رسہ انسا کا رہا ہے انکو میں  
اک حد تک موسا سے کہ جس ( Socialist conception ) کہو ک  
میں ہولنگ ا ہلنگ بھری گئی ہے مگر کہا جاتا ہے کہ یہ سب اوکس لی  
(Tenant Eviction Bill) ہے میں میں سمجھا کہ میں میں اصل قانون  
محرور میں پل کے جا کے عد میں حال طر کرے ہیں کسی دہی ا سار کے ب  
یہ حال طر کرنا جارہا ہے مگر کر میں کرے میں تو مجھے اندر میں مگر جس  
میں جس پڑھ کر تو مجھے میں کہ کہ مطر سے اوکس لی ہے مگر میں کسوس  
کا حق دہا گئے ہو یہ سب اوکس لی کہ مطر ہو جاتا ہے میں ہوائی ہو بھری  
میں کرا پڑا ہے





غلط ہے وہ ریاک ( Realist ) کہتے ہیں کہ وہ کسانوں سے ان  
 فولنگ کو وادری ( Voluntary ) رکھا ہے جس سے ایک میں کوئی  
 نئی کی رائے نہیں ہے بلکہ اس کی طرف سے اس کا اندازہ ایک سیکس  
 کی طرف سے جس میں کیا ہے کہ گاؤں کے وجہ سے اس سے راہ گری  
 اور ہونے سے کسانوں سے، واقعی چل رہی صورت میں بھی کسانوں سے بل  
 کہ مکالمے میں کوئی صورت نولہر گری ( Totalitarian Government )  
 میں ہے جس میں جو اس کا کام اس میں کسکے جس میں کی ڈیڑے  
 کی اس میں ہے حالانکہ اس پر جس کے بل کو کہ جس کی نامی رکھ  
 کے ہیں وہاں اگر ناہ راہوں ( Proviso ) ہیں دے

ہی آ ہی جی کہو گا کہ آ مل میں اس ہی اگر کوئی اصلاح کے اہل سر  
لے ہی ہو و کر کیے ہی ک او ال کہ ( Overall picture )  
کے رکھتا اس و عو کا احسکاے ہی ی کہ کا کہ آ مل  
اڈرا ب یا ر ن و اس با او س جا کے مل میں ک حرکت  
( constructive ) دوسری ای ہو مں کر کے لک کر ہی انکو سواسکی  
ہی ہیا اراد ہیں ہے کہ اندھے طریقہ و روٹ ( Provision ) کے  
لفظ اور کریوں لی ک کر ہی کا جس میں وہاں کی ڈاکٹر و نا ڈ  
( Dictatorial attitude ) ا بار کے کا مدد میں رکھا اگر روٹ امل  
( Reasonable ) ن میں کہ کی ہی دکرے کے آر گ اس  
لیے میں خارج سے اہل کرو گا کہ ح ن ہی ہے تے رکھی ہی اون ک  
درس میں رکھی

میں ایک راولپنڈی کا رہنے والا ہوں۔ میں نے اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں بہت سے کام کیے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں بہت سے کام کیے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں بہت سے کام کیے ہیں۔







- 7 Shri Jagannath Rao (handenki)
  - 8 Bhagwant Rao Gadhe
  - 9 V D Deshpande
  - 10 A. Lakshminarasimha Reddy
  - 11 A. Raja Reddy
  - 12 G. Rajaram
  - 13 Shrinivas Nank
  - 14 Panpan Gowda
  - 15 Arige Ramaswamy
  - 16 Smt. Rajanani Devi and
  - 17 the Mover
- with instructions to report by 30th June 1958

I am mentioning this date in pursuance of the decision taken by the Business Advisory Committee yesterday

Here I must make it clear that I did not intend to make any allegation against the hon. leader of the Opposition or the opposition parties that they were trying to delay the passage of the Bill. My intention in saying that I am anxious to get through this Bill in this Session itself is merely to express my own sincerity of purpose and not to make any allegation against any other party. I do recognise that the other parties are equally anxious to get through the Bill as early as possible but there are certain difficulties to which the hon. leader of the opposition referred to in the meeting of the Business Advisory Committee and I am well aware that this date of 30th June has been fixed not because it was absolutely necessary but because it gave a little more time to all people concerned and the same will give sufficient time for printing and other things that are necessary. However with this explanation that I did not intend to make any remarks or observations with regard to the attitude of the opposition, I request that my motion to refer the Bill to a Select Committee be adopted.

سرکاری ڈی ڈسٹریکٹ سائے ہو جس آہے اوس سلسلے میں  
میں لڑا ہے کہ چونکہ میں کسی (Business Committee) میں حد







کا مع داگامی ن رب ن ا د ی ا ا ر ص ی  
و گ نہیں د ن ی و ک ی ا ن م م ی حوس سے  
ول د

*Mr. Speaker :* Rule 118 of the Assembly Rules 1954

Members who are not members of a Select Committee may be present during the deliberations of the Committee but shall not address the Committee nor sit in the body of the Committee.

ی و ن نام ر کے ی ن او ای راے با ا ج ر د کے ی  
سری مادھو راؤ برلنگر کے ہے ی ن ی کچھ ی  
دے آمل سر می را ی دوی ڈ سے ی حو و ا ہا ی ا ر نو  
ا کرے کا اے ا ہ د او ہا ی رے کا ی اود با ہے  
ڈا در صاحب با حکم چا د ور ن و و اے ی ن ی اون کم کو ان  
ی کے مول کہ واہے ن اصل ڈ س و ہو ی نام کا ہا واے اسے  
رے و کو ڈے ی د ر کی ٹی ہے م ی ن ی حو و گے ی  
و ہا ی ہری ی ( Taughten ) اور ہم ی و ن کو ا ر ص ہا  
ان کے او دا د با ہ د ک ا ز د ہ ا کا ی ی ا وے ہم کہ ی سر  
ڈ م دا ہے ی ن ان ڈا اے ا کے و حو ی ہا رے ی واے کا  
گا ہا ی ن با ہا ہا ی

شری جے ی مسال راڈ ( ک ر آ د ہ ل ) ان ہا رے ی ڈ کرا ڈ کری  
داوا ہے

شرمی ساھبھان سک ( ہرگن ) د ی ی و ی ن ی ا ہا یں کیا ہے  
ر ی را ی دری ا کر ی ن ا یں ک ا کر ی ا یں ا ن کو ا ہے  
سری وی ڈی دسبالے ی ی حو و ہ ہا یوں سے ی ر بظ ہ  
ہیں ہا مگر ا د ہا ا ر ہا ی و ی ا یے ا ی و ا یں ل ا ہوں ی ی ہ ہا ہا کہ  
ح ا و یں ہا ر ی کی مچا ر ی اس نام ہ را ی ہیں ی ی ٹو ی دو ا نام حے  
دنا اس ہے اس نے ا ہ ی ا و ہ ہ ی ی ن د و ا ر ی  
ہیں ی یں اس سے ی ر بظ یں ہ ہا ہا یں ی اے کی  
ور بکے ی ہا ہا

*Shri M. B. Rajalingam (Warangal) :* We are not concerned with the internal politics of the parties Sir

*M. Speaker:* That is not the point before the House.

سری ادھوراڈ شل ( ان ) ام سے کہہ دو گودا ہے  
کار د رح کل ٹکس کی کہے کو ن لکے ہر ؟

اساتذہ اہل علم و کرام

میری ادھر اوائل و فی ہاں ہی کہ حد تک کاروبار  
 اے میں کا و ہاں ہی کہ صاحبہ ملی  
 کے کاروبار

Mr. Speaker: Does the leader of the opposition want to suggest any amendment?

**Shri V D Deshpande** Yes I want to suggest an amendment to the names. Instead of Shri Rajamani Devi the name of Shri Madhavisao Nnlekar may be added.

Mr. Speaker: Is it instead of or in addition to? what exactly is the amendment?

فیری وی ڈی دشانڈے ( ) ام س ( Suggest ) کے  
کے ہے اور اسی ( ) م لے کے اس سے سی اد راو لک ہے  
ا س س ن دے کہ سرسی امی دی کی ہے سی ا هو او لک نام  
کیا ہے

*Mr. Speaker* The general convention is not to drop the members that are already settled but add new if necessary.

श्री भगवाधीराज यन्त्राज —जीसा कि सत्य भे है ।

مستطری اسمیگر      رواں میں کہہ چکے ہیں وہ یہ کہ وہ ( Convention ) ہے

श्री जम्नाजीराव रावठार - कथने में कहीं कौनों चीज नहीं है वो कभी भी विधायक हुआ उसके निहाय से मैं कहता कि चीफ मिनिस्टर हाऊ या लीडर आफ दि हाउस के मुताबिक यह कभी बार सेटअप किया गया था कि ये सब कभी कपोतीयाण पार्टी के मेम्बरों को इन्टी कमेटी पर लेता बाह्यो ह वो गिन पार्टी के लोगों को लेता बाह्यो ह उस पार्टी के लीडर बिनाके नाम देते है वो ही को लेता बाह्यो मैं अपनी पार्टी के छात्रके से यह साराका कर सकता हू लेकिन नामुस के साथमे मैं बिना कत गती करना बाह्यो । लेकिन अगर लीडर आफ दि हाउस यह बाह्यो कि कभी कन्सल्टेशन (Consultation) के कमेटी फायद करे दो है कर सकते है लेकिन पार्टीके के लीडर को कउन







*Mr. Speaker:* The question is

That L. A. Bill No. I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be referred to a Select Committee consisting of

- 1 Shri Phoolchand Gandhi
- 2 M. Narayana Rao
- 3 Gopal Rao Jakhote
- 4 Ramgopal Novandao
- 5 Pratap Reddy
- 6 Venencha Puli
- 7 Jagannath Rao Chavakoti
- 8 Bhagwan Rao Chacki
- 9 V. D. Deshpande
- 10 Arutla Lakshmi Narayana Reddy
- 11 A. Raj Reddy
- 12 G. Raja Ram
- 13 Shamasa Naik
- 14 Pampan Gowda
- 15 Ange Ramaswamy
- 16 Smt. Rajamani Devi and
- 17 the Mover

with instructions to report before 80th June 1958

The motion was adopted

(Loud Applause from Congress Bench)

شری وی ڈی دھسانڈے: میرا کہ یہ تو کس قسم کا سوال ہے؟  
یہاں حاکم ہے اس لیے ناں کرے کہ یہاں رہا ہے اس لیے مارا کو  
ہوئے والے اس کے لیے کریں روورں رکھا جانا سووی ہے اس لیے یہاں کہ  
ان آپریشن بل بھی ہاؤس کے سامنے لایا گیا ہے بلوریں ہی ہاؤس سے اپیل  
کرو گا کہ ابھی سے جو کہ وہاں دن چلے والا ہے اس لیے وہاں سے یہ بل

(Supplement) (۱۴) نو - ۱۴  
سے ان دیواریں کی حالت وہی ہے۔ ہاں ٹور کے رہا نا دیں۔ دیواریں  
۱۴ اس نو - ۱۴ میں ڈاکٹر ابو ذبیح اور اس کے بیٹے اور مولانا عطاء  
دیوبند کے لیے جہاز نہیں تھا۔ اسی میں جہاز کوئی دو گھنٹہ پہلے کے لیے ہوا  
کے لیے لاہور میں تھا۔

9 P M

*Mr. Speaker* We now adjourn till 3 p m tomorrow

The House then adjourned till three of the Clock on Friday 10th  
April 1958

